DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 21.04.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جب ہم مخلص ہوں گے تو مسائل کا حل ممکن ہوگا، قائم مقام گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	طبی تعلیم و تحقیق کیلئے سی پی ایس پی کا کردار قابل ستائش ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو ریلیف ملے گا، بابا عمرانی	انتخاب ودیگراخبارات
04	حب کے عوام کو انکی دہلیز پر تعلیمی مواقع فراہم کرینگے، علی حسن زہری	مشرق ودیگراخبارات
05	میر فیصل جمالی کا نورپور شاخ کی غیر معیاری بھل صفائی پر اظہار برہمی	جنگ ودیگراخبارات
06	سردار عبدالرحمان کھیتران کی مسیحی برادری کو ایسٹر کی مبادکباد	مشرق ودیگراخبارات
07	ایسٹر امن برداشت و بھائی چارے کا پیغام ہے، سنجے کمار	جنگ ودیگراخبارات
08	اقلیتوں کو مساوی حقوق کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
09	ایسٹر محض تہوار نہیں، انسانی یکجہتی کا عالم گیر پیغام ہے، سردار کوہیارڈومکی	جنگ ودیگراخبارات
10	ایسٹر پر مسیحی برادری کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہیں، پشتون خواہ میپ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	پاکستان، پیپلز پارٹی بلا رنگ ونسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، صمد گورگیج	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان میں سپورٹس ٹیلنٹ ضائع نہیں ہونے دینگے، مینا مجید	جنگ ودیگراخبارات
13	21 نئی بسوں کی خریداری کیلئے ٹینڈر ہوگیا، سیکرٹری ٹرانسپورٹ	جنگ ودیگراخبارات
14	کچھی کینال مکمل بحال ڈیرہ بگٹی کو 50 ہزار ایکڑ کیلئے زرعی پانی کی فراہمی کا آغاز	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں ڈیمز کی تعمیر میں ناقص میٹریل کا استعمال	جنگ ودیگراخبارات
16	لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہے ہیں، سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
17	انسداد پولیو کے لئے جنگی بنیادوں پر کام ہورہا ہے، ڈی سی نصیرآباد	جنگ ودیگراخبارات
18	پولیو مہم کا آغاز آج بلوچستان میں 26 لاکھ 60 ہزار بچوں کو ویکسین پلائی جائے گی	جنگ ودیگراخبارات
19	وفاقی اور صوبائی حکومت نے بلوچستان میں دہشت گردی پر ریڈ لائن کھینچ دی ہے، انوار الحق کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

منشیات فروشوں کیخلاف پولیس کی کارروائیاں دوملزمان گرفتار، حب مسلح افراد نے ایک اور شہری کو موٹرسائیکل سے محروم کردیا، کوئٹہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما میر احمد چلتن وال زخمی، مستونگ مسلح افراد جیولرز کی دکان کو لوٹ کا فرار،

مسائل :

فقیر محمد روڈ کے مکین بنیادی سہولیات کے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.04.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**اڑان پاکستان منصوبہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے اہم منصوبہ!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ معاشی بحالی سمیت کئی طرح کے چیلنجز میں گھری پاکستان کی وفاقی حکومت نے اُڑان پاکستان کے نام سے ایک منصوبہ شروع کیا ہے جو اقتصادی نمو اور اقوام عالم میں کھوئے ہوئے مقام کے حصول کے لیے ایک بڑے سفر اور نئی صبح کا آغاز ہے۔ اس پروگرام کا مقصد برآمدات کے فروغ کے ذریعے اقتصادی ترقی کا حصول ہے، اس میں، ای پاکستان، ماحولیات، توانائی، برابری و بااختیار بنانے سمیت فائیوایز" کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی کے لیے قومی یکجہتی اور ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور حکومت کی یہ سوچ ہے کہ ملک کو آگے لے جانے کے لیے اب اشرافیہ کو قربانی دینا ہوگی۔ وفاق، صوبوں اور تمام شراکت داروں کے تعاون سے، ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے قومی یکجہتی کے ساتھ آگے بڑھا جائے۔ اڑان پاکستان کو تعلیم، صحت، روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ایک انقلابی اقدام قرار دیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ سیاسی استحکام اور قومی یکجہتی کو برقرار رکھتے ہوئے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوششوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ حکومت نے پہلے وژن 2010 اور وژن 2025 جیسے طویل المدتی منصوبے متعارف کروائے، جن پر سیاسی عدم استحکام کے باعث مکمل عملدرآمد نہ ہو سکا۔ اب پانچ سالہ اقتصادی منصوبہ (29-2024) ایک نیا عزم اور مواقع فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ منصوبہ معاشی خوشحالی کو عوام تک پہنچانے کا وعدہ کرتا ہے۔ اڑان پاکستان منصوبے کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے پر توجہ دی گئی ہے۔ تعلیم صحت، روزگار اور کاروبار کے مواقع میں اضافے کا عزم ظاہر کیا گیا۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سرمایہ کاری کے مواقع وامکانات اور وزیر اعظم شہباز شریف کا دوٹوک عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Protecting precious wildlife" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**جنون سے عشق سے ملتی ہے آزادی**" کے عنوان سے انور ساجدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**ٹیچنگ ہسپتال تربت ضلع کیچ میں طبی سہولیات کا مرکز**" کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**جنرل ضیا الحق کی بلوچستان پالیسی؟**" کے عنوان سے الطاف حسین نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 APR 2025 Page No. 1

آنے والا وقت بلوچستان اور پاکستان کیلئے روشن ہوگا، قائمقام گورنر

نوجوان مایوس نہ ہوں تبدیلی کا سفر جاری ہے، عبدالخالق اچکزئی، 105 ڈاکٹروں کو اعزازات اور اسناد سے نوازا گیا

کوئٹہ (خ ن) کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (CPSP) کے زیرِ اہتمام 58واں سالانہ کانووکیشن کی شاندار اور پروقار تقریب ہوئی، جس میں قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں حکومتی، طبی ماہرین وعلمی شخصیات نے شرکت کی، جن میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی، کالج کے صدر پروفیسر ڈاکٹر محمد شعیب شفیع، CPSP کے دیگر سینئر عہدیداران، ممتاز ماہرینِ طب، اساتذہ کرام، فیلوز، اور فارغ التحصیل ہونے والے نوجوان ڈاکٹرز شامل تھے۔ معروف سماجی رہنما اور نامور معالج ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے شرکت کی۔ کانووکیشن میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے 105 کامیاب ڈاکٹروں کو ان کی نمایاں تعلیمی کارکردگی، پیشہ ورانہ خدمات اور محنت کے اعتراف میں اعزازات اور اسناد سے نوازا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی نے فارغ التحصیل ڈاکٹرز کو مبارکباد پیش کی اور اُن کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نوجوان ڈاکٹرز نہ صرف صوبے بلکہ ملک کا سرمایہ ہیں۔ گورنر نے بلوچستان اور ملک کی مجموعی صورتحال پر کھل کر اظہارِ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ دوسروں پر انگلیاں اٹھاتے ہیں، جبکہ اصل ضرورت خوداحتسابی اور اصلاحِ احوال کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "جب ہم مخلص ہوں گے تو تمام مسائل کا حل ممکن ہوگا،

عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان کی حقیقی تصویر وہ نہیں جو بعض اوقات پیش کی جاتی ہے، بلوچستان پاکستان کے رقبے کا 43 فیصد ہے، اور اس صوبے کی ترقی کو مسلسل نظرانداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ موجودہ حکومت بلوچستان کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کی ترقی عوامی نمائندوں کی مخلصانہ کوششوں کی مرہونِ منت ہے۔ پختونخوا کی ترقی وہاں کے لوگوں کے خلوص کی بدولت ممکن ہوئی۔ انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان میں بھی اگر مخلص قیادت ہو تو تبدیلی ممکن ہے۔ قائمقام گورنر نے قوم پرست سیاستدانوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ نام نہاد قوم پرست برسوں حکومت کرتے رہے، لیکن ایک بھی قابلِ ذکر کام نہیں دکھا سکے جو بلوچستان کے لیے کیا ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک بہتر بلوچستان چھوڑ کر جائیں گے۔ خطاب کے آخر میں انہوں نے امید ظاہر کی کہ آنے والا وقت بلوچستان اور پاکستان کے لیے روشن ہوگا، انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کو کچھ نہیں ہوگا۔ آنے والے دنوں میں پاکستان امت مسلمہ کی رہنمائی کرے گا۔ انہوں نے بلوچستان کے نوجوانوں کو بھی پیغام دیا کہ وہ مایوس نہ ہوں، کیونکہ تبدیلی کا سفر جاری ہے۔ تقریب میں فارغ التحصیل ہونے والے فیلوز نے خوشی و مسرت کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے اپنی کامیابی کو اپنے والدین، اساتذہ اور قریبی ساتھیوں کی دعاؤں اور رہنمائی کا ثمر قرار دیا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بھی تقریب سے خطاب کیا اور کہا کہ حکومتِ بلوچستان صحت عامہ کے شعبے کی بہتری کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ انہوں نے اس موقع پر CPSP بلوچستان کی سربراہ پروفیسر ڈاکٹر عائشہ خان کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی انتھک محنت، مؤثر قیادت اور لگن نے بلوچستان میں میڈیکل ایجوکیشن کو ایک نئی جہت بخشی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد شعیب شفیع نے کہا کہ ادارہ نہ صرف پاکستان بلکہ خطے میں طب کی اعلیٰ معیار کی تعلیم اور تربیت فراہم کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے طلبہ و طالبات کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ مستقبل میں بھی ادارہ صوبے کے نوجوانوں کی قابلیت کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔

MASHRIQ QUETTA

جب ہم مخلص ہوں گے تو مسائل کا حل ممکن ہوگا، قائم مقام گورنر

ہم ہمیشہ دوسروں پر انگلیاں اٹھاتے جبکہ اصل ضرورت خوداحتسابی اور اصلاح احوال کی ہے، عبدالخالق اچکزئی

بلوچستان کی حقیقی تصویر وہ نہیں جو بعض اوقات پیش کی جاتی ہے بلکہ صوبے کی ترقی کو مسلسل نظرانداز کیا گیا

قوم پرست حکومت کرتے رہے لیکن قابل ذکر کام نہیں دکھا سکے ہم ایک بہتر بلوچستان چھوڑ کر جائیں گے، سی پی ایس پی 58ویں کانووکیشن سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی نے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (سی پی ایس پی) کے 58ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے فارغ التحصیل ڈاکٹرز کو مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

کیا انہوں نے کہا کہ یہ نوجوان ڈاکٹرز نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کا سرمایہ ہیں اپنے خطاب میں گورنر نے بلوچستان اور ملک کی مجموعی صورتحال پر کھل کر اظہار خیال کیا انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ دوسروں پر انگلیاں اٹھاتے ہیں جبکہ اصل ضرورت خوداحتسابی اور اصلاح احوال کی ہے ان کا کہنا تھا کہ "جب ہم مخلص ہوں گے تو تمام مسائل کا حل ممکن ہوگا عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان کی حقیقی تصویر وہ نہیں جو بعض اوقات پیش کی جاتی ہے بلوچستان پاکستان کے رقبے کا 43 فیصد ہے، اور اس صوبے کی ترقی کو مسلسل نظرانداز کیا گیا ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ موجودہ حکومت بلوچستان کی محرومیوں کے خاتمے کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کی ترقی عوامی نمائندوں کی مخلصانہ کوششوں کی مرہون منت ہے۔ پختونخوا کی ترقی وہاں کے لوگوں کے خلوص کی بدولت ممکن ہوئی انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان میں بھی اگر مخلص قیادت ہو تو تبدیلی ممکن ہے قائمقام گورنر نے قوم پرست سیاستدانوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ نام نہاد قوم پرست برسوں حکومت کرتے رہے، لیکن ایک بھی قابل ذکر کام نہیں دکھا سکے جو بلوچستان کیلئے کیا ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ آنے والی نسلوں کیلئے ایک بہتر بلوچستان چھوڑ کر جائیں گے خطاب کے آخر میں انہوں نے امید ظاہر کی کہ آنے والا وقت بلوچستان اور پاکستان کیلئے روشن ہوگا پاکستان اور بلوچستان کو کچھ نہیں ہوگا آنے والے دنوں میں پاکستان امت مسلمہ کی رہنمائی کرے گا انہوں نے بلوچستان کے نوجوانوں کو بھی پیغام دیا کہ وہ مایوس نہ ہوں، کیونکہ تبدیلی کا سفر جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | بدھ 22 شوال 1446ھ 2 اپریل 2025ء صفحات 08 | شمارہ 293

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

طبی تعلیم و تحقیق کیلئے سی پی ایس پی کا کردار قابل ستائش ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان طبی شعبے میں ترقی کی راہ پر گامزن یہاں کے نوجوان ڈاکٹرز قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں: وزیراعلیٰ

امید ہے کامیاب فیلوز انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں گے صوبائی حکومت طبی شعبے کی بہتری کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کریگی

نوجوان ڈاکٹروں کی کامیابی باعث فخر، پیشہ وارانہ تربیت کیلئے مواقع فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہیں 58 ویں کانووکیشن پر مبارکباد پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (سی پی ایس پی) کے 58 ویں کانووکیشن کے انعقاد پر منتظمین، اساتذہ، میڈیکل پروفیشنلز اور کامیاب فیلوز کو مبارکباد پیش کی ہے انہوں نے اس موقع کو بلوچستان......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں اعلیٰ طبی تعلیم و تحقیق کے فروغ کیلئے سی پی ایس پی کا کردار قابل ستائش ہے اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں کانووکیشن کا انعقاد اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان طبی شعبے میں ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور یہاں کے نوجوان ڈاکٹرز قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ انہوں نے کامیاب فیلوز کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا

کہ وہ انسانیت کی خدمت اور پیشہ وارانہ دیانت داری کو اپنا شعار بنائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت طبی شعبے کی بہتری کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولیات میسر آئیں۔ انہوں نے سی پی ایس پی کی اعلیٰ خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ نہ صرف معیاری پوسٹ گریجویٹ تعلیم فراہم کر رہا ہے بلکہ صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان ڈاکٹروں کی کامیابی پورے صوبے کیلئے باعث فخر ہے اور حکومت ان کی پیشہ وارانہ تربیت کے مزید مواقع فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے انہوں نے کانووکیشن کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 128 | پیر، 22 شوال، 21 اپریل 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان میں طبی تعلیم و تحقیق کے فروغ کیلئے CPSP کا کردار قابل ستائش، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی 58 ویں کانووکیشن کے انعقاد پر منتظمین، اساتذہ اور کامیاب فیلوز کو مبارکباد، بھرپور تعاون کی یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (سی پی ایس پی) کے 58 ویں کانووکیشن کے انعقاد پر منتظمین، اساتذہ، میڈیکل پروفیشنلز اور کامیاب فیلوز کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اس موقع کو بلوچستان کے لیے اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں اعلیٰ طبی تعلیم و تحقیق کے فروغ کے لیے سی پی ایس پی کا کردار قابل ستائش ہے اپنے ایک پیغام میں (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں کانووکیشن کا انعقاد اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان طبی شعبے میں ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور یہاں کے نوجوان ڈاکٹرز [illegible] الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا [illegible] رہے ہیں۔ [illegible] کامیاب فیلوز کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ انسانیت کی خدمت اور پیشہ ورانہ دیانت داری کو اپنا شعار بنائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت طبی شعبے کی بہتری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولیات میسر آئیں۔ انہوں نے سی پی ایس پی کی اعلیٰ خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ نہ صرف معیاری پوسٹ گریجویٹ تعلیم فراہم کر رہا ہے بلکہ صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان ڈاکٹروں کی کامیابی پورے صوبے کے لیے باعثِ فخر ہے اور حکومت ان کی پیشہ وارانہ تربیت کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کانووکیشن کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

وزیراعلیٰ کے احکامات پر بھل صفائی کا کام شروع کر دیا گیا

پٹ فیڈر کینال کے مختلف حصوں سے بھاری مشینری کے ذریعے مٹی نکالنے کا عمل جاری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے احکامات اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی خصوصی دلچسپی اور کاوشوں کے نتیجے میں پٹ فیڈر کینال کی مختلف حصوں پر بھل صفائی کا کام تیزی سے شروع کر دیا گیا ہے۔ خاص طور پر آر ڈی 238 سمیت دیگر متاثرہ علاقوں میں بھاری مشینری کے ذریعے مٹی نکالنے کا عمل زور و شور سے جاری ہے۔ بھل صفائی کا یہ عمل صوبائی سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد بلوچ، چیف انجینئر ایریگیشن کنالز ناصر مجید اور سپرنٹنڈنگ انجینئر ایریگیشن سرکل غلام سرور بنگوئی کی نگرانی میں سرانجام دیا جا رہا ہے۔ انجینئرز اور فیلڈ عملے کی جانب سے نہ صرف دن رات کام کیا جا رہا ہے بلکہ بھاری مشینری کے ذریعے کینال میں جمی ہوئی مٹی (باقی صفحہ 5 نمبر 46)

کو نکالنے کا عمل تیزی سے مکمل کیا جا رہا ہے تاکہ پانی کی ترسیل میں رکاوٹیں دور کی جا سکیں۔ محکمے کی جانب سے گورنمنٹ کنٹریکٹر لیاقت خان پٹھان کو مزید بھاری مشینری کے ذریعے کام جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ بروقت زرعی پانی کی ترسیل کو جاری رکھا جا سکے مقامی کسانوں اور کمانڈ ایریا میں موجود زرعی زمینوں کے مالکان نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ بھل صفائی مکمل ہونے کے بعد پانی کی فراہمی میں نمایاں بہتری آئے گی، جس سے زراعت کو فروغ ملے گا اور کمانڈ ایریا کی زمینیں ایک بار پھر زرخیز ہو سکیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 108 | پیر 21 اپریل 2025ء بمطابق 22 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | جلد 29

بلوچستان طبی شعبے میں ترقی کی راہ پر گامزن ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

(سی پی ایس پی) کے 58ویں کانووکیشن کے انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (سی پی ایس پی) کے 58ویں کانووکیشن کے انعقاد پر منتظمین، اساتذہ، میڈیکل پروفیشنلز اور کامیاب فیلوز کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اس موقع کو بلوچستان کے لیے اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں اعلیٰ طبی تعلیم و تحقیق کے فروغ کے لیے سی پی ایس پی کا کردار قابل ستائش ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں کانووکیشن کا انعقاد اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان طبی شعبے میں ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور یہاں کے نوجوان ڈاکٹرز قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ انہوں نے کامیاب فیلوز کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ انسانیت کی خدمت اور پیشہ وارانہ دیانت داری کو اپنا شعار بنائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت طبی شعبے کی بہتری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولیات میسر آئیں۔ انہوں نے سی پی ایس پی کی اعلیٰ خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ نہ صرف معیاری پوسٹ گریجویٹ تعلیم فراہم کر رہا ہے بلکہ صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان ڈاکٹروں کی کامیابی پورے صوبے کے لیے باعثِ فخر ہے اور حکومت ان کی پیشہ وارانہ تربیت کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے انہوں نے کانووکیشن کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو بھی خراجِ تحسین پیش کیا۔

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | پیر 21 اپریل 2025ء 22 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 229

حکومت طبی شعبے کی بہتری کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کریگی، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی کوئٹہ میں سی پی ایس پی کانووکیشن کے انعقاد پر منتظمین، اساتذہ، میڈیکل پروفیشنلز اور کامیاب فیلوز کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں کالج آف (بقیہ 13 صفحہ 2 پر) فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (سی پی ایس پی) کے 58ویں کانووکیشن کے انعقاد پر منتظمین، اساتذہ، میڈیکل پروفیشنلز اور کامیاب فیلوز کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اس موقع کو بلوچستان کے لیے اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں اعلیٰ طبی تعلیم و تحقیق کے فروغ کے لیے سی پی ایس پی کا کردار قابل ستائش ہے اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں کانووکیشن کا انعقاد اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان طبی شعبے میں ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور یہاں کے نوجوان ڈاکٹرز قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ انہوں نے کامیاب فیلوز کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ انسانیت کی خدمت اور پیشہ وارانہ دیانت داری کو اپنا شعار بنائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت طبی شعبے کی بہتری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولیات میسر آئیں۔ انہوں نے سی پی ایس پی کی اعلیٰ خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ نہ صرف معیاری پوسٹ گریجویٹ تعلیم فراہم کر رہا ہے بلکہ صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان ڈاکٹروں کی کامیابی پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہے اور حکومت ان کی پیشہ وارانہ تربیت کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کانووکیشن کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 64	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ بی سی بی-10	قیمت 10 روپے	FaX:2839867 Ph :2839851 1446ھ / 22 شوال / پیر 21 اپریل 2025ء	جلد 28

بلوچستان کے نوجوان ڈاکٹروں کی کامیابی باعث فخر ہے

میر سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت طبی شعبے کی بہتری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولیات میسر آئیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (سی پی ایس پی) کے 58ویں کانووکیشن کے انعقاد پر منتظمین، اساتذہ، میڈیکل پروفیشنلز اور کامیاب فیلوز کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اس موقع کو بلوچستان کے لیے اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں اعلیٰ طبی تعلیم و تحقیق کے فروغ کے لیے سی پی ایس پی کا کردار قابل ستائش ہے اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ میں کانووکیشن کا انعقاد اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان طبی شعبے میں ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور یہاں کے نوجوان ڈاکٹرز قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ انہوں نے کامیاب فیلوز کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ انسانیت کی خدمت اور پیشہ وارانہ دیانت داری کو اپنا شعار بنائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت طبی شعبے کی بہتری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولیات میسر آئیں۔ انہوں نے سی پی ایس پی کی اعلیٰ خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ نہ صرف معیاری پوسٹ گریجویٹ تعلیم فراہم کر رہا ہے بلکہ صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان ڈاکٹروں کی کامیابی پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہے اور حکومت ان کی پیشہ وارانہ تربیت کے مزید مواقع فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے انہوں نے کانووکیشن کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو بھی خراج تحسین پیش کیا

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21

سوموار 21 اپریل 2025، 22 شوال 1446ھ

شمارہ 12

مسیحی برادری کا پاکستان کی تعمیر وترقی میں قابل تحسین کردار ہے، سرفراز بگٹی

حکومت اقلیتوں کے آئینی، سماجی اور مذہبی حقوق کے تحفظ کے لئے پرعزم ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مسیحی براد بقیہ 7 صفحہ 6 پر

ری کا بلوچستان سمیت پاکستان کی تعمیر وترقی میں کردار قابل تحسین ہے۔ سرفراز بگٹی نے ایسٹر پر مسیحی برادری کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ حکومت اقلیتوں کے آئینی، سماجی اور مذہبی حقوق کے تحفظ کے لئے پرعزم ہے۔

Daily Balochistan Express
FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
tta

Restoration of Kachhi Canal completed, CM releases Rs. 100m in funds

By Our Reporter

QUETTA: The Irrigation Department of Balochistan has successfully restored the Kachhi Canal, which was severely damaged during the devastating floods of 2022. With the restoration complete, irrigation has resumed over 50,000 acres of agricultural land in Dera Bugti. Simultaneously, emergency desilting operations have commenced across the province's canal system to ensure uninterrupted water flow.

According to Secretary Irrigation, Balochistan, Hafiz Abdul Majid, most of the province's canals are earthen, and due to year-round water flow, silt and river sand tend to accumulate, obstructing smooth water passage. To address this, annual desilting operations are carried out during the scheduled water closure, which this year is from April 15 to April 30.

To facilitate the work, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has released Rs. 100 million in special funds. These resources are being utilized to expedite and efficiently complete the desilting process.

Desilting work on the Main Pat Feeder Canal has already begun successfully at RD 245, where two bulldozers and nine excavators are currently operational. An additional bulldozer and three more excavators will be deployed to the site on April 20. The operation is being carried out in two 9-hour shifts to ensure maximum progress each day. The department has set a target to complete all desilting work by May 5. Field teams have been strictly instructed to work without delays or negligence, and any lax behavior will not be tolerated. All available resources are being deployed to achieve the set goal.

Under the leadership of Chief Minister Mir Sarfraz Bugti and Provincial Irrigation Minister Mir Mohammad Sadiq Umrani, significant steps are being taken to improve Balochistan's irrigation infrastructure. From canal rehabilitation to structured desilting and deployment of modern machinery, these efforts mark a vital move toward agricultural development and economic stability for the farmers of the province.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1075 QUETTA Monday April 21, 2025 /Shawwal 22, 1446

CM praises Christian community's role in development

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti extended heartfelt greetings to the Christian community on Easter, describing the day as carrying a message of joy, hope, sacrifice, and the victory of goodness. In his message, the Chief Minister commended the Christian community for playing a significant role in the development and progress of both Balochistan and Pakistan.

He affirmed the Balochistan government's determination to protect the constitutional, social, and religious rights of all minorities, stating that unity is essential to building a peaceful, developed, and prosperous province and country. CM Bugti emphasized that promoting religious tolerance, harmony, and brotherhood fosters a society where every individual enjoys equality, respect, and religious freedom.

He directed security agencies to ensure foolproof security arrangements at places of worship and celebration for Easter, reiterating that providing religious freedom and complete protection to all citizens is a top state priority. He concluded by expressing his best wishes for the development, prosperity, and well-being of the Christian community and offered prayers for the stability of the nation.

Moreover, Provincial Minister Sardar Abdul Rehman Khetran offered his heartfelt congratulations to the Christian community on the auspicious occasion of Easter. In his message, he described Easter as a universal message of hope, new beginnings, and human solidarity, extending beyond a religious festival.

Minister Khetran stated that the Balochistan government regards minorities as vital pillars of national development and deeply values the contributions of the Christian community. He lauded the commendable services provided by Christian individuals in the sectors of education, health, and social welfare, highlighting their sacrifices and loyalty to the country as shining examples for society. He stressed the importance of promoting interfaith harmony, noting that such occasions provide opportunities for mutual understanding and collaboration towards building a peaceful Balochistan.

CamScanner

حب کے عوام کو انکی دہلیز پر تعلیمی مواقع فراہم کرینگے، علی حسن زہری

کیڈٹ کالج اور دانش اسکول کی منظوری ہوچکی، صوبائی وزیر کا لیپ ٹاپ تقسیم کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ حب کے عوام کے لئے کیڈٹ کالج اور دانش اسکول کی منظوری ہوچکی ہے جس سے علاقے کے طلباء و طالبات کو گھر کی دہلیز پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع میسر آئیں گے، علاقے میں تعلیم کی بہتری کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، لیپ ٹاپ کی تقسیم بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ بات انہوں نے لیڈا آڈیٹوریم میں حب کے طلباء وطالبات میں 200 لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب میں ڈپٹی کمشنر حب نثار لانگو، ایس ایس پی حب سید فاضل بخاری، ڈی ایس او ایجوکیشن سمیت دیگر افسران نے بھی شرکت کی۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ علاقے میں تعلیم کے فروغ کیلئے حکومت اقدامات اٹھارہی ہے، حب کیلئے کیڈٹ کالج اور دانش اسکول کی منظوری ہوچکی ہے جس پر جلد کام شروع کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ حب میں تعلیم کے فروغ میں بہتری لائیں جس کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں کیونکہ تعلیم کے بغیر کوئی بھی قوم اور ملک ترقی نہیں کرسکتا، ہمیں چاہئے کہ اپنے بچوں اور بچیوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں کیونکہ کل انہی طلباء وطالبات نے بڑے ہوکر ملک کی باگ ڈور سنبھالنی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ سمیت دیگر ادارے بھی طلباء وطالبات کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھارہے ہیں ضلعی انتظامیہ و دیگر اداروں کو میرا ہر ممکن ساتھ رہے گا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے طلباء اور طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کئے۔

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو ریلیف ملے گا، بابا عمرانی

تعلیم صحت اور آبنوشی کے شعبوں پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں، جنگ سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی مشیر برائے محنت وافرادی قوت سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ نصیرآباد ڈویژن کی ترقی اور عوام کی خوشحالی پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں حلقہ انتخاب کے لوگوں کے مسائل کا حل میری اولین ترجیح ہے جس کیلئے تمام دستیاب وسائل استعمال کررہے ہیں انہوں نے جنگ سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی خصوصاً تعلیم صحت اور آبنوشی کے شعبوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا روزگار اسکیم سے بے روزگاری کے خاتمے میں مدد ملے گی حلقے میں خطیر رقم کی لاگت سے مختلف منصوبے شروع کیے گئے ہیں جن کی تکمیل سے عوام کو ریلیف ملے گا۔

میر فیصل جمالی کا نورپور شاخ کی غیر معیاری بھل صفائی پر اظہار برہمی

دوبارہ کام کرانے کی ہدایات، ناقص کام پر ٹھیکیدار کیخلاف کارروائی ہوگی، صوبائی وزیر

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بھل صفائی کے دوران غیر معیاری کام اور غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی کروڑوں روپے کے فنڈز آتے ہیں لیکن غیر معیاری ناقص کام کے باعث عوام کو کوئی فائدہ نہیں ملتا صوبائی وزیر نے نورپور شاخ پر بھل صفائی کے کام کا معائنہ کرتے ہوئے ناقص کام پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دوبارہ بھل صفائی کرائی جائے اگر پھر بھی کام درست نہ ہوا تو محکمہ آبپاشی کو ہدایات دیں کہ وہ متعلقہ ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی عمل میں لائے علاقے کے زمیندار مسلسل بھل صفائی کے ناقص کام کی بار بار شکایات کررہے ہیں جس کا ازالہ ہر صورت کیا جائے گا۔ اس موقع پر سردار محمد ہارون خان جمالی بھی ان کے ہمراہ تھے۔

ایسٹر امن، برداشت و بھائی چارے کا پیغام ہے، سنجے کمار پنجوانی

بین المذاہب ہم آہنگی مستحکم معاشرے کی بنیاد، ایسٹر کے موقع پر مسیحی برادری کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، رہنما پی پی

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء صوبائی پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی نے ایسٹر کے پرمسرت موقع پر مسیحی برادری کو ایسٹر کی پرخلوص مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسٹر امن، برداشت اور بھائی چارے کا پیغام ہے بین المذاہب ہم آہنگی مستحکم معاشرے کی بنیاد ہے اقلیتوں کو مساوی حقوق کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے مسیحی برادری کی خدمات ملکی ترقی کا روشن باب ہیں قومی اتحاد کیلئے مذہبی رواداری ناگزیر ہے ایسٹر کی

.... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

پرخلوص پرمسرت موقع پر مسیحی بھائیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی بلوچستان میں اقلیتوں کے حقوق کیلئے موثر اقدامات اٹھائے رہے ہیں سنجے کمار پنجوانی نے مسیحی ملازمین کی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ایسٹر کا تہوار ہمیں ایثار، امید اور محبت کا پیغام دیتا ہے۔

ـیشنل پارٹی نے اپنے اکابرین کی قربانیاں دی ہے ارکان بلوچستان اسمبلی رحمت صالح بلوچ چیئرمین خیر جان بلوچ نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان کے قومی وسائل پر قبضہ کرنے کیلئے صوبے کو آگ وخون میں دھکیل دیا گیا بیان میں کہا گیا کہ ملک کے باشعور و اہل علم و قلم کو بلوچستان کے بارے میں حقائق اور طاقتور طبقہ کو ان کی منفی و غلط پالیسیوں کے بارے میں لکھ کر بلوچستان کے ساتھ انصاف اور ملک کی بقاء کو برقرار رکھنے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا قائدین نے کہا کہ آئین قومی وحدتوں کو ان کے وسائل پر حق اختیار فراہم کرتا ہے لیکن بدقسمتی ملکی آئین کو آمریت کی شکل اور نظریہ ضرورت کی بنیاد پر روندا گیا

سردار عبدالرحمن کھیتران کی مسیحی برادری کو ایسٹر کی مبارکباد

ایسٹر امید، نئی زندگی اور انسانی یکجہتی کا پیغام ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمن کھیتران نے ایسٹر کے پرمسرت موقع پر مسیحی برادری کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے ایسٹر پر جاری کردی تہنیتی پیغام میں کہا کہ ایسٹر محض ایک مذہبی تہوار نہیں بلکہ امید، نئی زندگی کی شروعات اور انسانی یکجہتی کا عالمگیر پیغام ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان حکومت اقلیتوں کو قومی ترقی کا اہم ستون سمجھتی ہے اور مسیحی برادری

.... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ تعلیم، صحت اور سماجی شعبوں میں مسیحی بھائیوں اور بہنوں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ ان کی قربانیاں اور ملک سے وفاداری ہمارے معاشرے کے لیے ایک روشن مثال ہیں۔

اقلیتوں کو مساوی حقوق کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ

ملک کیلئے اقلیتوں کی خدمات ناقابل فراموش، قومی اتحاد کیلئے مذہبی رواداری ناگزیر ہے

ایسٹر کا تہوار ایثار، امید ومحبت کا پیغام دیتا ہے، مسیحی برادری کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے مسیحی برادری کو ایسٹر کے موقع پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اقلیتوں کو مساوی حقوق کی فراہمی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز کی قیادت میں صوبائی حکومت کی ترجیح ہے ایسٹر امن، برداشت اور بھائی چارے کا پیغام ہے یہ بات

.... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے ایسٹر کے موقع پر بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بین المذاہب ہم آہنگی مستحکم معاشرے کی بنیاد ہے مسیحی برادری کی خدمات ملکی ترقی کا روشن باب ہیں قومی اتحاد کیلئے مذہبی رواداری ناگزیر ہے ایسٹر کے پرمسرت موقع پر مسیحی بھائیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار اور مسیحی ملازمین کی خدمات پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں ایسٹر ہمیں ایثار، امید اور محبت کا پیغام دیتا ہے۔

ایسٹر محض تہوار نہیں، انسانی یکجہتی کا عالمگیر پیغام ہے، سردار کوہیار ڈومکی

اقلیتوں کی ملک سے وفاداری معاشرے کیلئے روشن مثال، ایسٹر پر مسیحی برادری کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر صنعت وتجارت بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی نے ایسٹر کے پرمسرت موقع پر مسیحی برادری کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی پیغام میں انہوں نے کہا کہ ایسٹر محض ایک مذہبی تہوار نہیں بلکہ امید، نئی زندگی کی شروعات اور انسانی یکجہتی کا عالمگیر پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت اقلیتوں

.... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان پیپلز پارٹی بلا رنگ و نسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، صمد گورگیج

عوام کو صحت، تعلیم سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

عوام نے انتخابات کے دوران ہم پر اعتماد کا اظہار کیا اس پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے، اسکول میں منعقدہ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما پارلیمانی سیکرٹری برائے سائنس انفارمیشن ٹیکنالوجی صمد خان گورگیج نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلاتفریق عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے عوام کو صحت، تعلیم سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہے جس کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، عوام نے عام انتخابات کے دوران ہم پر جس اعتماد کا اظہار کیا اس پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ یہ بات انہوں نے تنظیم نسل نو ہزارہ کی جانب سے اپنے اعزاز تعمیر نسل اسکول ہزارہ ٹاؤن میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں تنظیم نسل نو ہزارہ کے چیئرمین نادر علی ہزارہ، وائس چیئرمین حاجی عبدالواحد، پیپلز پارٹی کے سابق صوبائی ریکارڈ سیکرٹری در محمد ہزارہ، ممبر صوبائی کونسل غلام جان حسن زئی، باقر شاہ ٹرسٹ کے چیئرمین امان اللہ، سابق کونسلر اختر جعفری، پیپلز پارٹی کے سینئر کارکن علی جان ہزارہ، سردارزادہ بلوچ خان گورگیج، میر حسن کھیازئی، میر حیدر رئیسانی، عابد گورگیج، نذیر احمد لوتانی، قدیر خان گورگیج، کامران خان پانیزئی اور دیگر نے شرکت کی۔ تقریب میں پہنچنے پر علاقے کے عمائدین اور اسکول کے بچوں نے انکا والہانہ استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے عوام نے عام انتخابات میں ہم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے بھاری اکثریت سے کامیابی دلائی جس کے بعد علاقوں میں ریکارڈ ترقیاتی کام کروائے ہیں

Century Express Quetta

بلوچستان میں سپورٹس ٹیلنٹ ضائع نہیں ہونے دینگے، مینا مجید

کھلاڑی ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں ہر ممکن سہولیات فراہم کرینگے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کوئٹہ کے شاہوانی اسٹیڈیم سریاب روڈ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسٹیڈیم میں موجود کھلاڑیوں سے ملاقات کی ان کے مسائل سنے اور دستیاب سہولیات کا بغور جائزہ لیا۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور بہترین سہولیات کی فراہمی کا یقین دلایا۔ دورے کے دوران مینا مجید بلوچ نے اسٹیڈیم کے مختلف حصوں بشمول گراؤنڈز، پویلین، اور کھلاڑیوں کے لیے دستیاب دیگر سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے اسٹیڈیم کی انتظامیہ اور محکمہ کھیل کے افسران سے اسٹیڈیم کی حالت زار ضروریات اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ لی۔ کھلاڑیوں سے ملاقات میں صوبائی مشیر نے ان سے براہ راست بات چیت کی اور انہیں درپیش مسائل، جیسے کوچنگ کی کمی، معیاری سامان کی عدم دستیابی اور دیگر مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔ کھلاڑیوں نے صوبائی مشیر کو اپنی تجاویز بھی پیش کیں۔ مینا مجید بلوچ نے کھلاڑیوں کے جذبے اور لگن کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوان ٹیلنٹ کو ضائع نہیں ہونے دے گی اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ مینا مجید بلوچ نے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ ہمارا مقصد ہے کہ شاہوانی اسٹیڈیم سمیت صوبے بھر میں کھیلوں کے میدانوں کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جائے تاکہ ہمارے نوجوان کھلاڑی قومی اور بین الاقوامی سطح پر ملک و قوم کا نام روشن کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 APR 2025 Page No. 12

21 نئی بسوں کی خریداری کیلئے ٹینڈر ہوگیا، سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ حیات کاکڑ کے مطابق کوئٹہ اور تربت کیلئے 21 نئی بسوں کی خریداری کیلئے ٹینڈر ہوگیا ہے اور توقع ہے کہ نئی بسیں ایک ماہ تک کوئٹہ پہنچ جائیں گی اور دو ماہ کے اندر کوئٹہ اور تربت کی شاہراہوں پر ہوں گی 21 بسوں میں چار گرین بس تربت اور چار پنک بسیں کوئٹہ میں خواتین کیلئے ہوں گی 12 گرین بسیں پہلے سے چلنے والی آٹھ گرین بسوں کے ساتھ شہر میں نئے روٹس پر چلیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

کچھی کینال مکمل بحال، ڈیرہ بگٹی کو 50 ہزار ایکڑ کیلئے زرعی پانی کی فراہمی کا آغاز

مستقل بہاؤ کی وجہ سے دریائی مٹی و ریت نہروں میں جمع ہوکر پانی کی روانی میں رکاوٹ پیدا کرتے اس مقصد کیلئے 10 کروڑ جاری کئے گئے ہیں

نہری ڈھانچے کی بحالی، صفائی کے مربوط منصوبے، جدید مشینری کے استعمال سے زرعی ترقی کی راہ ہموار ہورہی ہے، سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد

کوئٹہ (خ ن) محکمہ آبپاشی بلوچستان نے 2022ء کے تباہ کن سیلاب سے متاثرہ کچھی کینال کو مکمل طور پر بحال کردیا جس کے نتیجے میں ڈیرہ بگٹی کی 50 ہزار ایکڑ زرعی اراضی کو سیرابی کی فراہمی بحال ہوگئی ہے اس اہم پیش رفت کے ساتھ ہی صوبے بھر میں نہری نظام کی .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

بھل صفائی کیلئے بھی ہنگامی بنیادوں پر کام کا آغاز کر دیا گیا ہے سیکرٹری آبپاشی بلوچستان حافظ عبدالماجد کے مطابق صوبے کی اکثر نہریں کچی نوعیت کی ہیں جن میں سال بھر پانی کی روانی جاری رہتی ہے اس مستقل بہاؤ کی وجہ سے دریائی مٹی اور ریت نہروں میں جمع ہوکر پانی کی روانی میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے ان رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے سالانہ بنیادوں پر پانی کی بندش کے دوران نہروں کی صفائی کی جاتی ہے، جو اس سال 15 اپریل سے 30 اپریل تک جاری رہے گی محکمہ آبپاشی کو اس مقصد کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر 10 کروڑ روپے کے فنڈز جاری کئے گئے ہیں تاکہ بھل صفائی کا عمل موثر انداز میں مکمل کیا جاسکے مین پٹ فیڈر کینال کی صفائی کا کام کامیابی کے ساتھ آر ڈی 245 پر شروع کر دیا گیا ہے، جہاں دو ڈوزر اور نو ایکسکیویٹرز مٹی کی رکاوٹیں دور کرنے میں مصروف ہیں مزید ایک ڈوزر اور تین ایکسکیویٹرز 20 اپریل کو وہاں پہنچادیے جائیں گے صفائی کا عمل دو دو گھنٹے کی شفٹوں میں جاری ہے

بلوچستان میں ڈیمز کی تعمیر میں ناقص میٹریل کا استعمال

فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی کی رپورٹ آج سینیٹ منصوبہ بندی کمیٹی میں پیش کی جائیگی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بلوچستان میں ڈیمز کی تعمیر میں ناقص میٹریل کے استعمال کے حوالے سے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی کی رپورٹ آج پیر کو سینیٹ کی منصوبہ .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

بندی کمیٹی میں پیش کی جائے گی۔ سینیٹ سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کے مطابق سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی کا اجلاس چیئرپرسن سینیٹر قرات العین مری کی سربراہی میں آج سوموار کو پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوگا اجلاس میں این ایچ اے کے حکام سکھر حیدرآباد کراچی موٹروے کی تعمیر کے حوالے سے تازہ ترین صورتحال سے کمیٹی کو آگاہ کریں گے

MASHRIQ QUETTA

لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں، سیکرٹری

مال داری کا شعبہ دیہی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، اہلکار یقینی بنائیں کہ کسانوں کے مال مویشی صحت مند رہیں

سیکرٹری کا ڈی جی کے ہمراہ دورہ ژوب، محکمانہ سہولیات، عملے کی کارکردگی، مریض جانوروں کا علاج اور ویکسینیشن وغیرہ کا معائنہ کیا

ضلع میں جانوروں کی صحت، افزائش نسل اور دیگر سہولیات فراہم کر رہے ہیں، تاہم فنڈز اور عملے کی کمی ہے، مقامی آفیسران کی بریفنگ

ژوب (آن لائن) سیکریٹری لائیوسٹاک بلوچستان جناب طیب لہڑی اور ڈائریکٹر جنرل لائیوسٹاک بلوچستان جناب فاروق ترین نے ضلع ژوب کا ایک روزہ دورہ کیا، جس کا مقصد ضلع ژوب و شیرانی میں محکمہ لائیوسٹاک کی کارکردگی کا جائزہ لینا، زمینی حقائق کا مشاہدہ کرنا، اور کسانوں کو درپیش مسائل سن کر ان کے حل کے لیے اقدامات اٹھانا تھا۔ دورے کے دوران سیکریٹری اور ڈی جی لائیوسٹاک کے ہمراہ ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک ژوب و شیرانی، ڈاکٹر علاالدین کاکڑ نے سول ویٹرنری ہسپتال، ویٹرنری لیبارٹری، ڈیری فارم اور پولٹری فارم کا تفصیلی دورہ کروایا۔ اس موقع پر محکمانہ سہولیات، عملے کی کارکردگی، مریض جانوروں کا علاج، ویکسینیشن اور دیگر سہولیات کا معائنہ کیا گیا۔ ڈاکٹر علاالدین کاکڑ نے مہمانان گرامی کو بریفنگ دیتے ہوئے ضلع ژوب و شیرانی میں لائیوسٹاک کے شعبے کی موجودہ صورتحال، وسائل، درپیش چیلنجز اور مستقبل کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ خطے میں جانوروں کی صحت، افزائش نسل اور ویٹرنری سہولیات کی بہتری کے لیے موثر اقدامات جاری ہیں، تاہم مزید فنڈز اور عملے کی ضرورت ہے۔ سیکریٹری اور ڈی جی لائیوسٹاک نے بعد ازاں لائیوسٹاک گیسٹ ہاس ژوب میں منعقدہ کھلی کچہری میں شرکت کی، جہاں مقامی کسانوں، فارمرز اور شراکت داروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کھلی کچہری میں کسانوں نے اپنے مسائل، جیسے جانوروں کی بیماریوں، ویکسین کی عدم دستیابی، عملے کی کمی، چراگاہوں کی حالت، اور جدید سہولیات کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ سیکریٹری طیب لہڑی اور ڈی جی فاروق ترین نے کسانوں کے مسائل غور سے سنے اور موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں کہ ان مسائل کا جلد از جلد حل یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، کیونکہ یہ شعبہ دیہی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وبائی امراض پر قابو پانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ محکمہ ہمہ وقت الرٹ رہے اور یہ یقینی بنایا جائے کہ کسانوں کے مال مویشی صحت مند رہیں۔ ملازمین کی حاضری لازمی ہے اور کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپرواہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس موقع پر ڈاکٹر علاالدین کاکڑ نے محکمے کی تفصیلی رپورٹ پیش کی، جس میں سالانہ کارکردگی، فیلڈ ورک، مویشیوں کے علاج، ویکسینیشن کی شرح، اور کسانوں سے روابط کے بارے میں تفصیلات شامل تھیں۔ سیکریٹری اور ڈی جی نے رپورٹ پر اطمینان کا اظہار کیا

CamScanner

Century Express Quetta

پولیومہم کی مانیٹرنگ پر نظر رکھی جائے، کمشنر نصیر آباد

کوئی بچہ ویکسین پینے سے محروم نہ رہے، کوتاہی برداشت نہیں کرینگے

نصیر آباد (خ) انسداد پولیومہم کے حوالے سے کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان کی زیر صدارت گزشتہ روز ڈویژنل ٹاسک فورس اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر یاسر بلوچ ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر نصیر آباد ڈاکٹر عبدالسنان لاکٹی ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر ظاہر حسین عمرانی ڈاکٹر غلام یاسین داجلی کامدیٹ کے صدام حسین ثنا اللہ چکھڑا سمیت دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور ڈی ایچ اوز ویڈیو لنک کے ذریعے شریک تھے اجلاس کے موقع پر ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر یاسر بلوچ نے شروع ہونے والی پولیومہم کے حوالے سے کیے گئے اقدامات کے متعلق تفصیل سے بریفنگ دی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر نصیر آباد معین الرحمن خان نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن میں پولیومہم کی کامیابی اور درپیش مسائل کا تدارک کرنا ناگزیر عمل بن چکا ہے ہمیں سنجیدہ اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ اگر مائیکرو پلان کے مطابق کام جاری رکھا جاتا تو ہمیں ان حالات سے نبرد آزما نہ ہونا پڑتا ہمیں فیلڈ کے دوران آنے والی کوتاہیوں پر خصوصی توجہ دینی ہوگی جن علاقوں میں ایل کیو ایس فیل ہو رہے ہیں وہاں پر فوری اقدامات کرنا انتہائی ضروری عمل ہے اس مرتبہ شروع ہونے والی پولیومہم پر مکمل توجہ دی جائے افیسران پر لازم ہے کہ وہ پولیومہم کے دوران مانیٹرنگ کے عمل پر بھی گہری نظر مرکوز رکھیں رہ جانے والے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلائے جائیں اب مزید کوتاہیوں کی کوئی گنجائش موجود نہیں۔

پولیو خاتمے کیلئے ہر فرد کو کردار ادا کرنا ہوگا، ڈی سی چاغی

والدین، علماء، اساتذہ اور معتبرین سے ٹیموں کیساتھ تعاون کرنے کی اپیل

دالبندین (خ ن) ڈپٹی کمشنر چاغی عطاء المنعم نے انسداد پولیومہم کا افتتاح بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر کیا۔ اس موقع پر ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر شیر محمد اور دیگر افسران موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے زور دیتے ہوئے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لئے تمام افراد کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے بھرپور تعاون کرنا ہوگا۔ والدین سے خصوصی اپیل کی گئی کہ وہ ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو کے قطرے پلوا کر اس مہلک بیماری سے بچائیں مہم کے دوران غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

انسداد پولیو کیلئے جنگی بنیادوں پر کام ہو رہا ہے' ڈی سی نصیر آباد

مہم کے دوران ایک لاکھ سے زائد بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے' منیر کاکڑ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پولیو کے خاتمہ کے لیے حکومت جنگی بنیادوں پر کام کر رہی ہے ضلع میں 24 اپریل کو شروع ہونے والی تین روزہ پولیومہم کے دوران ایک لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے 39 یونین کونسلز میں 449 ٹیمیں 106 ایریا انچارج 42 فکسڈ سینٹر جبکہ 33 ٹرانزٹ پوائنٹ بنائے گئے ہیں انہوں نے پولیومہم سے متعلق اجلاس اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کے خاتمے کیلئے ہر فرد کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پولیومہم کے دوران رضا کاروں کو سیکورٹی فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اس حوالے سے کوئی غفلت برداشت نہیں کرینگے اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر ڈاکٹر عبدالسنان لاکٹی اے ڈی ایچ او ڈاکٹر ظاہر حسین عمرانی ڈبلیو ایچ او کے نمائندگان سمیت دیگر موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

پولیو مہم کا آغاز آج بلوچستان میں 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو ویکسین پلائی جائیگی

11 ہزار 610 کے ٹیمیں حصہ لیں گی 9 ہزار 128 موبائل ٹیمیں، 976 فکسڈ سائٹ اور 586 ٹرانزٹ پوائنٹس شامل

ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کی موجودگی کی وجہ سے والدین بچوں کو پولیو سے بچاؤ کو قطرے ضرور پلائیں، ڈاکٹر انعام الحق

سول سوسائٹی، اساتذہ اور علماء کرام خصوصی طور پر اس مہم میں اپنے تعاون کو یقینی بنائیں، کوارڈینیٹر ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوارڈینیٹر انعام الحق نے کہا ہے بلوچستان بھر میں پولیو کی سات روزہ مہم 21 اپریل 2025 سے شروع ہوگی، مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ ان........ بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

خیالات کا اظہار انہوں نے جاری کردہ ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو کی یہ مہم بلوچستان بھر میں شروع کی جا رہی ہے۔ مہم کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ صوبے میں پولیو کیس اور ماحولیات میں وائرس کی موجودگی کی وجہ سے والدین خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کو قطرے ضرور پلائیں اور اس مہم میں پولیو ٹیم کے ساتھ اپنے تعاون کو یقینی بنائیں اگر والدین بچوں کو قطرے نہیں پلائیں گے تو وائرس بچوں کو عمر بھر کے لئے معذور کر سکتا ہے۔ انہوں نے والدین پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی زندگیوں سے نہ کھیلیں پانچ سال سے کم عمر کے اپنے تمام بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلائیں، اور حفاظتی ٹیکہ جات بھی ضرور لگوائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 21 APR 2025 Page No. 14

ڈپٹی کمشنر پنجگور کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد

عوام کی بڑی تعداد نے اپنی شکایات پیش کیں، فوری حل کرنے کی ہدایات

پنجگور (خ ن) ڈپٹی کمشنر پنجگور کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں کے ساتھ سیکیورٹی فورسز کے حکام، ضلعی افسران، بلدیاتی نمائندے، تاجر برادری، سیاسی رہنماؤں سمیت دیگر مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے افراد نے شرکت کی کھلی کچہری کا مقصد عوام کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا جہاں وہ براہ راست اپنی شکایات و مسائل متعلقہ حکام تک پہنچا سکیں ڈپٹی کمشنر نے عوامی شکایات غور سے سنیں اور متعلقہ محکموں کو ان کے فوری حل کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ شکایات کا ازسرنو جائزہ لیا جائے اور درخواست گزاروں سے رابطہ کر کے پیش رفت سے آگاہ کیا جائے لوگوں نے تعلیمی اداروں کی بندش، اساتذہ کی غیر حاضری، صحت سہولیات کی کمی، صفائی ستھرائی، سڑکوں کی خرابی، پینے کے پانی کی قلت اور سرحدی تجارت سے متعلق مسائل اٹھائے، جن پر افسران نے عملی اقدامات کی یقین دہانی کرائی ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ غیر حاضر ملازمین کے خلاف سخت کارروائی ہوگی اور ناقص کارکردگی کے حامل محکموں کے خلاف ایکشن لیا جائے گا، جن کی رپورٹ آئندہ کھلی کچہری میں پیش کی جائے گی۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ عوام سے رابطہ مضبوط رکھیں اور ان کے مسائل کے حل میں فعال کردار ادا کریں۔

سیلاب سے متاثرہ کچھی کینال مکمل بحال، سیکرٹری آبپاشی

نہروں کی صفائی کیلئے حکومت نے 10 کروڑ روپے کا فنڈ جاری کردیا

پٹ فیڈر کینال کی صفائی کا کام آرڈی 245 پر شروع کردیا گیا، حافظ عبدالماجد

کوئٹہ (خ ن) محکمہ آبپاشی بلوچستان نے 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثرہ کچھی کینال کو مکمل طور پر بحال کردیا ہے، جس کے نتیجے میں ڈیرہ بگٹی کی 50 ہزار ایکڑ زرعی اراضی کو سیرابی کی فراہمی بحال ہوگئی ہے۔ اس اہم پیش رفت کے ساتھ ہی صوبے بھر میں نہری نظام کی بھل صفائی کے لیے بھی ہنگامی بنیادوں پر کام کا آغاز کردیا گیا ہے سیکرٹری آبپاشی بلوچستان حافظ عبدالماجد کے مطابق صوبے کی اکثر نہریں کچی نوعیت کی ہیں، جن میں سال بھر پانی کی روانی جاری رہتی ہے۔ اس مستقل بہاؤ کی وجہ سے دریائی مٹی اور ریت نہروں میں جمع ہوکر پانی کی روانی میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے سالانہ بنیادوں پر پانی کی بندش کے دوران نہروں کی صفائی کی جاتی ہے، جو اس سال 15 اپریل سے 30 اپریل تک جاری رہے گی محکمہ آبپاشی کو اس مقصد کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر 10 کروڑ روپے کے فنڈز جاری کیے گئے ہیں تاکہ بھل صفائی کا عمل مؤثر انداز میں مکمل کیا جاسکے مین پٹ فیڈر کینال کی صفائی کا کام کامیابی کے ساتھ آرڈی 245 پر شروع کردیا گیا ہے، جہاں دو ڈوزر اور نو ایکسکیویٹرز مٹی کی رکاوٹیں دور کرنے میں مصروف ہیں۔ مزید ایک ڈوزر اور تین ایکسکیویٹرز 20 اپریل کو وہاں پہنچا دیے جائیں گے۔ صفائی کا عمل دو نو گھنٹے کی شفٹوں میں جاری ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ کام تیزی سے مکمل کیا جاسکے محکمہ نے ہدف مقرر کیا ہے کہ یہ تمام بھل صفائی کا کام 5 مئی تک مکمل کرلیا جائے گا۔ فیلڈ ٹیموں کو سختی سے ہدایت دی گئی ہے کہ کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، اور تمام وسائل کو بروئے کار لاکر یہ ہدف حاصل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی قیادت میں صوبے میں آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ نہری ڈھانچے کی بحالی، صفائی کے مربوط منصوبے اور جدید مشینری کے استعمال سے زرعی ترقی کی راہ ہموار ہورہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: INTEKHAB QUETTA
Bullet No. 3
Dated: 21 APR 2025
Page No. 15

ملک مزید بحران کا شکار ہوتا جارہا ہے، پشتونخوا میپ

26 اپریل کو کوئٹہ میں احتجاجی ریلی منعقد کی جائیگی، کارکنان عوامی مسائل کے حل کیلئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں، عبدالرحیم زیارتوال

فارم 47 کی حکومتوں کا ہر اقدام ملک کے آئین پر حملہ آور ہونے کے مترادف ہے، کارکنان احتجاج کی تیاریاں کریں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) 26 اپریل کو کوئٹہ میں احتجاجی ریلی منعقد کی جائیگی، افغان کنڈوال کے ساتھ جاری غیر انسانی، ناروا سلوک اور فلسطین میں جاری اسرائیلی جارحیت کے خلاف پشتونخوامیپ احتجاجی ریلی ومظاہرہ منعقد کریگی، پارٹی کارکنان احتجاج کی بھرپور تیاری کرے۔ ملک ہمہ جہت بحرانوں میں گرچکا ہے، سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے ملک کے بحران مزید گہرے ہوتے جارہے ہیں، رشوت خوری، کرپشن، پرسنٹ عروج پر ہیں۔ دہشتگردی، بدامنی، ڈاکہ زنی، قتل وغارت، اغواء برائے تاوان، ٹارگٹ کلنگ، سٹریٹ کرائمنر اور لوٹ مارنے کے باعث عوام سر ومال کے تحفظ کے سنگین مسئلے

بقیہ نمبر3 صفحہ5پر

سے دوچار ہیں، بجلی، گیس، پینے کا صاف پانی ناپید ہوچکا ہے ایسی صورتحال میں عوام کی امیدیں پشتونخوامیپ سے وابستہ ہے، پارٹی کارکنان عوام مسائل کا ادراک رکھتی ہے اور اس کے حل کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ ان خیالات کا اظہار پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سینئر نائب صدر وضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، تحصیل سیکرٹری نعیم پیر علیزئی اور سینئر معاون سیکرٹری راحت بازئی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل صدر کمیٹی کا اجلاس تحصیل سیکرٹری نعیم پیرعلیزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں تحصیل کی سطح پر پارٹی کی تنظیمی سیاسی فعالیت کا جائزہ لیا گیا اور 26 اپریل کے احتجاج کے حوالے سے تمام علاقائی یونٹوں کو بھرپور تیاری کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس سے پارٹی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فارم 47 کی حکومت الحکومتوں کا ہر اقدام ملک کے آئین پر حملہ آور ہونے کے مترادف ہے، ملک کو 26 سال تک آئین کے بغیر رکھا گیا 1973 میں جب آئین بنا اگرچہ اس آئین میں بھی ستونوں کو قومی وحدت اور اپنے حقوق سے محروم رکھنے سمیت اور سوالات جو کہ آج بھی حل طلب ہے لیکن اس کے باوجود 19 کے آئین پر بھی عملدرآمد نہیں ہوا۔

وفاقی اور صوبائی حکومت نے بلوچستان میں دہشت گردی پر ریڈ لائن کھینچ دی ہے

انوار الحق کاکڑ

جعفر ایکسپریس پر حملہ سنگین مسائل کو جنم دیتے ہیں، اس کے باوجود کچھ عناصر لاشیں کلیم کرنے اور انہیں بطور ہیرو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں

جب ریاست قانونی کارروائی کرتی ہے تو اسے جبری گمشدگی سے تعبیر کیا جاتا ہے جو کہ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے

لاہور (این این آئی) سابق نگراں وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا ہے کہ افغانستان سے تعلقات میں بہتری پاکستان کا بڑا سفارتی قدم ہے، اگرچہ ایک ہی ۔۔۔ تمام مسائل حل نہیں ہوسکتے لیکن پاکستان کی جانب سے یہ ایک مثبت اور مضبوط آغاز ہے، پاکستان اس وقت ایک مضبوط پوزیشن میں ہے اور یہ اختیار صرف ریاست کے پاس ہے کہ وہ طاقت کا استعمال کرے یا مذاکرات کو ترجیح دے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات جیسے جعفر ایکسپریس پر حملہ سنگین مسائل کو جنم دیتے ہیں۔ اس کے باوجود کچھ عناصر لاشیں کلیم کرنے اور انہیں بطور ہیرو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ

بقیہ نمبر10 صفحہ5پر

قانون کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وفاق اور صوبائی حکومت نے اس معاملے پر ریڈ لائن کھینچ دی ہے، ہارڈ اسٹیٹ کا مطلب یہی ہے کہ جب ریاست قانون نافذ کرے اور مجرموں کو قانون کے مطابق گرفتار کرے تو بعض عناصر اس قانونی کارروائی کو بھی جبری گمشدگی قرار دیتے ہیں۔ سابق نگران وزیراعظم نے کہا کہ جب ریاست قانونی کارروائی کرتی ہے تو اسے جبری گمشدگی سے تعبیر کیا جاتا ہے جو کہ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے بی ایل اے اور بی آر اے جیسے دہشتگرد گروہوں کے خلاف تسلسل سے کارروائی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان کے بیانیے کو سیاسی چہرہ دینے کی کوشش کی جاتی ہے جو خطرناک رجحان ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام شہری کی رائے اکثر مکمل معلومات پر مبنی نہیں ہوتی یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات عوام میں بے چینی اور خلفشار پیدا ہوتا ہے لیکن خوش آئند بات یہ ہے کہ ریاست نے وقت پر مداخلت کر کے حالات کو سنبھالا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 APR 2025 Page No. 16

جمعیت نے ہمیشہ محدود وسائل میں رہتے ہوئے بلوچستان کی پاسبانی کی، ترجمان

کراچی، چمن قومی شاہراہ پر عملی کام کا آغاز اس منصوبے کیلئے مسلسل کوششیں درحقیقت جمعیت کی مرہون منت ہے، دلاور خان کاکڑ

بدقسمتی سے بار بار ہماری مختصر مدت کی کوششوں پر سیاست چمکانے کی تگ ودو جاری جو انتہائی افسوسناک عمل ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی ترجمان دلاور خان کاکڑ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ کراچی، چمن قومی شاہراہ (N-25) کی منظوری، اس پر عملی کام کا آغاز اور اس منصوبے کے لئے دلچسپی و مسلسل کوششیں درحقیقت جمعیت علماء اسلام کی مرہون منت ہے اس شاہراہ کی منظوری میں اس وقت کے وفاقی وزیر مواصلات مولانا اسعد محمود کی ذاتی دلچسپی، ان کی اہل بلوچستان کے .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

اساتھ دلی ہمدردی اور اس شاہراہ سے منسلک عوام کے روزگار وضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے بھرپور کردار ادا کیا گیا مولانا اسعد محمود نے اپنی وزارت کے دور میں اس منصوبے کو محض کاغذی کارروائیوں میں محدود نہیں رکھا، بلکہ اس کی عملی منظوری اور آغاز کیلئے تمام تر وسائل اور صلاحیتیں بروئے کار لائے مولانا اسعد محمود نے ہر فورم پر بلوچستان کے محروم طبقے کی آواز کو ایوانوں تک پہنچایا اور ان کی فلاح و بہبود کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ دلاور خان کاکڑ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ محدود وسائل میں رہتے ہوئے صوبے کے حقوق کی پاسبانی کی ہے آج اگر صوبے میں کوئی خاطر خواہ ترقیاتی منصوبہ موجود ہے تو وہ جمعیت علما اسلام کی دور اندیش قیادت اور عوامی خدمت کے جذبے کا عملی ثبوت ہے ہم نے صوبے کی گھمبیر اور مخدوش صورتحال کے باوجود عوامی توقعات پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے اب بار بار ہماری مختصر مدت کی کوششوں پر سیاست چمکانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جو نہایت افسوسناک ہے یہ روش انصاف کے اصولوں کے سراسر منافی ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ صوبے کے عوام کے لئے شروع کئے گئے منصوبوں کو بلاوجہ تاخیر کا شکار نہ کیا جائے، رکاوٹیں کھڑی کرنے کی بجائے ان کی جلد تکمیل یقینی بنائی جائے، اور نئے ترقیاتی منصوبوں کا بھی آغاز کیا جائے، انہوں نے صوبے کی موجودہ صورتحال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وسائل کی لوٹ مار نے صوبے کو پسماندگی کی کھائی میں دھکیل دیا صوبے کے غریب عوام دو وقت کی روٹی کیلئے ترس رہی ہے، بے روزگاری نے ہر گھر میں اندھیرا پھیلا دیا ہے اب وقت آچکا ہے کہ عوام کی آہیں حکمرانوں کے کانوں تک پہنچیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ صوبے کے وسائل کو بے دریغ ضائع کرنے کے بجائے امانت سمجھ کر خرچ کیا جائے، عوامی خدمت کو سیاست پر فوقیت دی جائے، اور حقائق کو تسلیم کر کے صوبے کیلئے مثبت کردار ادا کیا جائے۔ سیاسی پوائنٹ اسکورنگ اور نمائشی دعوؤں سے عوام کا پیٹ بھرے گا نہ ہی صوبے کی تقدیر بدلے گی۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہمیشہ کی طرح آئندہ بھی عوام کی خدمت اور صوبے کے حقوق کے تحفظ کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی خدمت وہ بیج ہے جس کا پھل کبھی ختم نہیں ہوتا اور ان شاء اللہ ہماری کاوشوں کے نتیجے میں بلوچستان روشن مستقبل کی طرف گامزن ہوگا۔

باور کرانا ہوگا عوام بلوچستان سینڈک ریکوڈک و گوادر کے مالک ہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ

ہارڈ ٹریڈ کو نت نئے طریقوں، فارمولوں کے ذریعے انتہائی پیچیدہ بنا کر 30 لاکھ سے زائد لوگوں کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا گیا' قائد این پی

پی پی ایل و سینڈک حکام حقیقی عوامی نمائندوں کی غیر موجودگی کا بھرپور فائدہ اٹھا کر اپنی مرضی کے معاہدے کروا رہے ہیں

تربت (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ وفاق اور اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت و تجاوز کی بدولت بلوچستان میں بداعتمادی روز بروز بڑھ رہا ہے مائنز اور منرلز ایکٹ نے صوبوں میں مزید بے چینی پیدا کردی ہے معدنیات کے حوالے سے 1973ء کے آئین کو پامال کرتے ہوئے بار بار وفاق کی مداخلت سے جہاں بلوچستان کے عوام میں ایک .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

بے یقینی کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے وہاں غربت جہالت اور بیروزگاری میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے عملی اقدامات کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو باور کرانا ہوگا کہ وہ سینڈک، ریکوڈک گوادر سمیت بلوچستان کے مالک ہیں اور ان کے وسائل ان کی خوشحالی پر خرچ ہونگے وہ نیشنل پارٹی کیچ کے ضلع کونسل کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر سابق سینیٹر میر محمد اکرم دشتی سابق صوبائی وزیر لالا رشید بلوچ حاجی فدا حسین دشتی جاوید یونس ناظم الدین ایڈووکیٹ، محمد طاہر بلوچ، حاجی فدا احمد، بجار بلوچ، نادر رند، بجار بلوچ، محمد حیات ابوبکر مری ناکو فقیر عبدالقیوم طارق بابل بی بی شاری بلوچ سنزل کوری اور بی ایس او کیچ کے صدر یاسر بلوچ نے بھی خطاب کیا

Century Express Quetta

پاکستان قدرت کا انمول تحفہ، جان سے زیادہ قدر کی جائے، سربراہ بلوچستان امن جرگہ

اس ملک نے ہمیں عزت دولت شہرت سمیت ہر چیز دی، ہمیں بھی دیکھنا چاہئے ہم نے اس کو کیا دیا؟ لالا یوسف خلجی

ملک سے گلہ کرنیوالوں کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیے، ہمیں چاہئے کہ اپنے پیارے ملک کی دل وجان سے بھرپور خدمت کریں

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ پاکستان قدرت کی طرف سے ہمارے لئے انمول تحفہ ہے جس نے ہمیں عزت، دولت، شہرت سمیت ہر چیز دی ہمیں بھی اپنے گریبانوں میں جھانکنا چاہئے کہ ہم نے پاکستان کو کیا دیا ہے، جن لوگوں کے پاس کل تک کچھ نہیں تھا وہ آج کروڑ اور ارب پتی بنے بیٹھے ہیں یہ پیسے انہوں نے اسی ملک سے کمائے ہیں۔ ایک بیان میں لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ پاکستان اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے لئے ایک انمول تحفہ ہے جس میں ہم آزادی سے اپنی زندگی گزار رہے ہیں اور پاکستان میں ہمارے اوپر کوئی پابندی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا خاندان آج سے 50 سال پہلے رکشہ چلاتا تھا آج خاندان کا ہر شخص کروڑ پتی ہے اسی طرح بیوروکریٹس، ججز، جنرل، صحافی، وکلاء، ڈاکٹرز، تاجر سمیت ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والوں کو اس ملک نے عزت دی ہے اور پاکستان میں رہتے ہوئے انہوں نے پیسہ اور عزت کمائی ہے اور اعلیٰ عہدوں پر بیٹھ کر پروٹوکول کے مزے لے رہے ہیں اور یہ گلہ بھی کرتے ہیں کہ پاکستان نے ہمیں کیا دیا ہے۔ لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ میں پاکستان سے گلہ کرنے والوں سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہم نے پاکستان کو کیا دیا ہے ہمیں پہلے اپنے گریبان میں جھانکنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان واحد ملک ہے جہاں سرکاری افسران اور ملازمین دفتر آنے کی تنخواہ لیتے ہیں اور شہریوں کے کام کرنے کی "رشوت" لیتے ہیں اگر یہی لوگ ایسا کسی دوسرے ملک میں کرتے تو انہیں سخت سزا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب پاکستان سے اعلیٰ سرکاری عہدوں سے لوگ ریٹائرڈ ہونے کے بعد بیرون ملک جاتے ہیں تو انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا، انکی عزت اور شہرت پاکستان سے ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہئے کہ ہم خلوص نیت سے پاکستان کی خدمت کریں تاکہ لوگوں اور خدا کے سامنے ہم سرخرو ہوسکیں کیونکہ پیسہ ہی ہر چیز نہیں ہوتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 APR 2025 Page No. 17

بلوچستان کا مسئلہ صرف بات چیت کے ذریعے حل ہوسکتا ہے، سردار کمال بنگلزئی

وفاق کو عوام سے کوئی سروکار نہیں، باشعور طبقے کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، اسلم بلوچ، رحمت صالح

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر سردار کمال خان بنگلزئی صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ ارکان بلوچستان اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور چیئرمین خیر جان بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی سیاست میں سنجیدگی، بصیرت اور دور اندیشی کی قائل ہے قومی وحدتوں کے حقوق کی جدوجہد کو شعوری و فکری طور پر آگے بڑھا رہی ہے اس حوالے سے نیشنل پارٹی نے اپنے اکابرین کی قربانیاں دیں ہیں ان خیالات کا اظہار رہنماؤں نے نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں بلوچستان کی موجودہ صورتحال سے متعلق نشست سے خطاب کرتے ہوئے کیا مقررین نے کہا کہ وفاق بلوچستان کے وسائل کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے اور اسے بلوچستان کے عوام سے کوئی سروکار نہیں بلوچستان قومی وحدت ہے اور اس کے وسائل پر حق و اختیار اس کے عوام کا ہے. ملک کے باشعور و اہل علم و قلم کو بلوچستان کے بارے میں حقائق لکھ کر بلوچستان کے ساتھ انصاف اور ملک کی بقاء کو برقرار رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا رہنماؤں نے کہا کہ آئین قومی وحدتوں کو ان کے وسائل پر حق اختیار فراہم کرتا ہے بدقسمتی سے آئین کو آمریت کی شکل اور نظریہ ضرورت کی بنیاد پر روندا گیا بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے جو صرف بات چیت کے ذریعے حل ہوسکتا ہے. پارٹی بلوچستان میں طاقت کے استعمال کی پالیسی کو رد کرتی ہے اور ہمیشہ فوجی آپریشن کی مخالفت کی ہے اس موقع پر مرکزی ترجمان علی احمد لانگو سوشل میڈیا سیکرٹری سعد بلوچ ریسرچ اینڈ ایڈوکیسی سیکرٹری صدیق کھیتران صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ ارکان مرکزی کمیٹی نیاز بلوچ عبدالصمد بلوچ ڈاکٹر رمضان ہزارہ صوبائی تعلیم سیکرٹری سعدیہ بادینی یوتھ سیکرٹری محمود رند مشکور انور بی ایس او پجار کے جونیئر وائس چیئرمین ڈاکٹر طارق بلوچ حق نواز شاہ بھی موجود تھے۔

طاقت مسئلے کا حل نہیں، حکومت مسائل افہام و تفہیم سے حل کرے، مولانا لونی

ظالمانہ پالیسیوں سے عوام سراپا احتجاج ہیں، موجودہ درپیش حالات کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی لوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، صوبائی نرل سیکرٹری مولانا عبدالاحد کبدانی، سنیئر نائب میر مولانا عبدالروف ودیگر نے کہا ہے کہ حکومت وجودہ حالات کی نزاکت کا ادراک کرکے سائل کو افہام و تفہیم سے حل کرے، طاقت کے ستعمال سے صورتحال خراب ہوتی جا رہی ہے، رڈرز، وسائل اور معدنیات پر اختیارات، نئی منعتوں کے قیام سے مسائل کا حل ممکن ہے، نہوں نے کہا کہ طاقت کسی مسئلے کا حل نہیں ہے، طاقت کے استعمال اور غلط فیصلوں کی وجہ سے ملک آگ کی لپیٹ میں ہے، ظالمانہ پالیسیوں سے عوام سراپا احتجاج ہیں، موجودہ درپیش حالات کو سنجیدگی سے لیا جائے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں، یہاں روزگار ہے نہ ہی زراعت ہے اور نہ ہی کوئی صنعتی شعبہ موجود ہے، بلوچستان کے لوگوں کے روزگار کا ذریعہ بارڈرز پر تھا حکومت اور اداروں نے ان بارڈرز کو بھی بند کر کے عوام سے دو وقت کی روٹی بھی چھین لی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 APR 2025 Page No. 18

کوئٹہ: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما میر احمد چلتن وال زخمی

[illegible]

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے نواحی علاقے کلی نوحصار میں نامعلوم مسلح ملزمان کی فائرنگ سے قبائلی رہنما، بھائی سمیت زخمی جبکہ فائرنگ کی زد میں آکر لیویز......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اہلکار بھی زخمی ہو گئے تفصیلات کے مطابق نوحصار پولیس کے مطابق اتوار کی شب نوحصار بازار کے قریب نامعلوم مسلح ملزمان نے فائرنگ کرکے قبائلی رہنما میر احمد چلتن وال اور اس کے بھائی تصور احمد کو شدید زخمی ذرائع کے مطابق فائرنگ کی زد میں آکر دوکان پر کھڑا لیویز اہلکار روشن خان بھی ٹانگ پر گولی لگنے سے زخمی ہو گیا فائرنگ کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب پولیس کے مطابق زخمیوں کو فوری طور طبی امداد کے لئے اسپتال منتقل کروا دیا گیا جہاں میر احمد چلتن وال کی حالت تشویشناک بتائی جاتی پولیس کے مطابق فوری طور فائرنگ کی وجہ معلوم نہ ہو سکی متعلقہ پولیس تھانہ اس سلسلے میں مزید کارروائی کر رہی ہے

INTEKHAB QUETTA

حب، مسلح افراد نے ایک اور شہری کو موٹر سائیکل سے محروم کر دیا

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر چوری ڈکیتی پر لٹیرے سرگرم ایک اور شہری سے نامعلوم مسلح ڈاکو موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ بھوانی کے رہائشی بھوتانی عوامی کارواں کے سرگرم رہنما وڈیرہ عبدالرزاق گجر کا بھتیجہ نوازعلی گجر سودا سلف خریدنے حب انڈسٹریل ایریا شہر چوکی آیا ہوا تھا کہ تعاقب میں آنے والے تین مسلح موٹر

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

سائیکل سواروں نے گن پوائنٹ پر روک کر اس کی CD7 موٹر سائیکل چھین لی اور فرار ہو گئے۔

منشیات فروشوں کے خلاف پولیس کی کارروائیاں، دو ملزمان گرفتار

گوادر (نمائندہ خصوصی) ڈسٹرکٹ گوادر پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف موثر کارروائیاں کرتے ہوئے دو مختلف علاقوں سے دو ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے منشیات برآمد کی ہیں۔ یہ کارروائیاں ایس ایس پی گوادر ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایات پر عمل میں لائی گئیں۔ پہلی کارروائی پولیس تھانہ سٹی گوادر کی جانب سے ڈی ایس پی سرکل گوادر ملک احمد کی نگرانی اور ایس ایچ او آئی پی محسن علی کی قیادت میں کی گئی، جس میں ملزم شبیر احمد ولد خدا

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

بخش قوم بلوچ ساکن نیا آباد گوادر کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے منشیات برآمد کی گئی۔ ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 67/2025ء CNSA 9C(1)3A کے تحت درج کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے انوسٹی گیشن آفیسر کے حوالے کر دیا گیا۔ جبکہ دوسری کارروائی پولیس تھانہ صدر اورماڑہ کی ٹیم نے ڈی ایس پی سرکل پسنی زاہد حسین کی نگرانی اور ایس ایچ او ایس آئی بشیر احمد کی قیادت میں کی، جس میں ملزم محمد عمران ولد کمال حسین قوم بنگالی ساکن ملیر کراچی، حال مقیم جہاز لانچ اورماڑہ کو گرفتار کیا گیا۔ ملزم کے قبضے سے بھی منشیات برآمد ہوئی اور مقدمہ نمبر 04/2025ء CNSA 9C(1)3A کے تحت درج کر کے قانونی کارروائی کے لیے انوسٹی گیشن آفیسر کے حوالے کر دیا گیا۔

مستونگ، مسلح افراد جیولرز کی دکان کو لوٹ کر فرار

مستونگ (آئی این پی) مستونگ بازار میں واقع ازبک مارکیٹ میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی ایک بڑی واردات، مسلح ڈاکوؤں نے پولیس تھانے کے عقب میں واقع جیولرز کی دوکان کو اسلحے کے زور پر لوٹ لیا۔ عینی شاہدین کے مطابق ڈاکو اچانک دوکان میں داخل ہوئے، اسلحہ تان کر دوکاندار کو یرغمال بنایا اور قیمتی زیورات، سونا اور نقدی لوٹ کر با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

واردات کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ تاجر برادری میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 APR 2025 Page No. 19

فقیر محمد روڈ کے مکین بنیادی سہولیات کے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں

شہر کے وسطی علاقے میں رہنے کے باوجود گیس، بجلی، پانی اور اچھی سڑکوں سے محروم ہیں

حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) فقیر محمد روڈ پر تمام بنیادی وسائل کا بحران، مکین جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہ ہو سکے، پختہ سڑکیں ہوں، گلی محلوں میں ٹف ٹائلز، پانی بجلی گیس ہو سب کچھ کا بحران ہے، حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے سید اکبر شاہ، حفیظ اللہ، بلال احمد، سلطان محمد اچکزئی، رحمت اللہ کاکڑ و دیگر نے کہا کہ فقیر محمد روڈ ملک انور ٹاون میں زندگی کی تمام بنیادی وسائل کا بحران ہے، شہر کے وسطی میں رہنے کے باوجود گیس، بجلی، پانی اور اچھی سڑکوں سے محروم ہے، اس سلسلے میں متعلقہ انتظامیہ بھی بری طرح سے ناکام ہو چکی ہے، صوبائی حکومت بلند و بانگ دعوے تو کر رہی ہے وہ اپنی جگہ صحیح لیکن عملی بنیادوں پر عوام کو سائل کی فراہمی کہیں پر بھی دیکھائی نہیں دیتا، فقیر محمد روڈ میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ 18 گھنٹے تک پہنچ گیا ہے، صبح اٹھتے ہی نمازیوں، بزرگوں، بچوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، حتیٰ کے طالب علموں کو بھی ذہنی کوفت کا سامنا ہے، دوسری جانب گھریلوں امور خانہ داری آج بھی بری طرح متاثر ہے، اس جانب حکومت کو کوئی فکر نہیں نہ ہی کوئی افسر اس علاقے کا دورہ کرتا ہے، گیس تو یہاں معدوم بن نما آتی ہے، کمپریسر کے استعمال بڑھ گیا ہے وہ جو معدوم بن گیس آتی ہے وہ بھی کمپریسر کے استعمال کی وجہ سے مکمل طور پر غائب رہتی ہے، کمپریسر کیخلاف سوئی سدرن گیس کمپنی کارروائی عمل میں لائی جائے، سوئی سدرن گیس کمپنی اپنی ذمہ داریوں کو فوری طور پر نبھائی جائے، موجودہ وقت میں تمام متعلقہ مذکورہ حکام غافل نظر آ رہی ہے، فقیر محمد روڈ پر واسا کے لائنیں تو بچھائی گئی ہیں لیکن گزشتہ دو سالوں سے نلکوں میں پانی نہیں آ رہی ہے، معلومات کرنے پر بتایا گیا ہے کہ مرمت کی ضرورت ہے تاحال دو سالوں سے ٹیوب ویل نہیں بنا ہے۔ علاقہ مکین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر مقتدر و اعلیٰ حکام سے اپیل کیا ہے کہ فقیر محمد روڈ اور اس کے اطراف کا فوری وزٹ کر کے بنیادی وسائل کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عوام جو سائل کے دلدل میں پھنسے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: ________

Page No. 20

بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ژوب میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف ریاستی ادارے پوری طرح متحرک اور پرعزم ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس سابقہ ٹوئٹر پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے سی ٹی ڈی، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے حکومت تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ایک محفوظ اور خوشحال مستقبل فراہم کیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی متعارف کرائی جا رہی ہے جس کا مقصد سوشل میڈیا کو تعمیری مقاصد کے لیے استعمال میں لانا اور نوجوانوں کی درست رہنمائی کو یقینی بنانا ہے یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے ملاقات کے دوران کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دور حاضر میں سوشل میڈیا کی طاقت سے انکار ممکن نہیں، تاہم اسے منفی پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانے کی بجائے بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور آگاہی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے اور گورننس میں خامیوں کی نشاندہی خوش آئند امر ہے حکومت مثبت تنقید کو قبول کرے گی اور اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سوشل میڈیا صارفین کے تحفظات اور تجاویز کو پالیسی کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کی مثبت تصویر اجاگر کریں اور معاشرتی ہم آہنگی و قومی یکجہتی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ نئے دور کے تقاضوں کے مطابق پالیسی سازی ناگزیر ہو چکی ہے تاکہ سوشل میڈیا کو مؤثر اور مثبت ذریعہ بنایا جا سکے۔

CamScanner

سرمایہ کاری کے مواقع وامکانات اور وزیراعظم شہباز شریف کا دوٹوک عزم

بلوچستان سمیت ملک بھر میں سرمایہ کاری کے جو لامحدود مواقع اورا مکانات موجود ہیں ان سے اگرچہ ماضی میں خاطر خواہ استفادے کے لئے بہتر منصوبہ بندی نہیں ہوئی اور نہ ہی وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھائے گئے تاہم یہ امر مستحسن ہے اب حالیہ کچھ عرصے سے بلوچستان سمیت ملک بھر میں توانائی، معدنی وسائل، زراعت، لائیوسٹاک سمیت تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کے فروغ، معاشی سرگرمیوں میں تیزی، روزگار کے مواقع کی فراہمی و فراوانی کے لئے دوٹوک عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے سرمایہ کاروں کو سازگار ماحول کی فراہمی اور انہیں درپیش مسائل کے حل کے لئے وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ اتحادی حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے جس پر حکومت کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے گزشتہ روز لاہور کے ایکسپو سینٹر میں ہیلتھ انجینئرنگ اینڈ منرلز شو کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے ایک بار پھر دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے اور کہا کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے اس وقت ملک میں سازگار ماحول موجود ہے سرمایہ کاری کے فروغ، معاش کے مواقع کی فراہمی اور فراوانی کے لئے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جارہا ہے اور سرمایہ کاروں کو اچھے مواقع فراہم کئے جارہے ہیں یہ جس میں ساڑھے آٹھ سو سے زائد غیرملکی مندوبین نے شرکت کی اس موقع پر منعقدہ تقریب میں وفاقی وزیر تجارت جام کمال، وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک سمیت صنعت وحرفت سے وابستہ شخصیات چیمبرز آف کامرس عہدیداران اور دیگر حکام بھی موجود تھے اس موقع پر کئی ممالک کے ساتھ سمجھوتوں اور باہمی تعاون کے معاہدوں پر بھی دستخط ہوئے اپنے خطاب میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، حکومت اندرونی و بیرونی سرمایہ کاروں کو تمام ممکنہ سہولیات فراہم کرنے کے کوشاں ہے، ملک میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (آئی اے) کے میدان میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، جدید ٹیکنالوجی سے معیشت میں بہتری اور روزگار کے زیادہ مواقع حاصل ہو سکتے ہیں، پاکستان میں سرمایہ کاری بالخصوص معدنیات کے شعبے مشترکہ منصوبے شروع کرنے کے لئے تمام مذکورہ ممالک کو دعوت دیتے ہیں، کان کنی اور معدنیات کے شعبے میں مشترکہ منصوبے شروع کرنے کا بہترین موقع ہے پاکستان کی آبادی ساٹھ فیصد سے زائد نوجوانوں پر مشتمل ہے، ہمارے نوجوان ذہین، قابل اور بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں، نوجوان خود کو جدید تکنیک اور پیشہ وارانہ تربیت سے آراستہ کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی دن رات محنت اور

وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ہم نے ان پروڈکشنز سے چھٹکارا حاصل کرلیا ہے جو مصنوعات ہمیں بیرونی ممالک سے درآمد کرنی پڑتی تھیں، کان کنی اور دیگر معدنیات میں پاکستان مالا مال ہے، ہمیں جدت، تحقیق اور ترقی کی طرف جانا ہے اور عصر حاضر کی جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کرکے پاکستان ان شعبوں میں اپنے مطلوبہ معاشی اہداف باآسانی حاصل کرسکتا ہے۔انہوں نے معاشی منظرنامے کا بھی ذکر کیا اور ملنے والی چیدہ کامیابیوں پر روشنی ڈالی ان کا کہنا تھا کہ اس وقت ملک میں مہنگائی اڑتیس فیصد سے کم ہوکر سنگل ڈیجٹ میں آگئی ہے پالیسی ریٹ ساڑھے بائیس فیصد سے کم ہوکر بارہ فیصد پر آگیا ہے، سٹاک مارکیٹ روزانہ کی بنیاد پر کامیابی کی بلندیوں کو چھو رہی ہے حکومت نے حال ہی میں بجلی کی قیمتوں میں نمایاں کمی کی ہے جس کا مقصد ہر صنعت کی پیداواری لاگت اور بنیادی اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں کمی لانا ہے اور نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ ہم مشترکہ منصوبوں سے سب کو خوشحالی و ترقی کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، دنیا نے زراعت میں بہت ترقی کی اور آگے نکل گئی لیکن ہم قیمتی وقت کا ضیاع کرتے رہے۔وزیراعظم نے کہا کہ چین، افریقہ، مشرق وسطی، یورپ امریکہ، ترکی اور دیگر ممالک سے معززین کو دیکھ کر خوشی ہوئی، میں نے ایک ایسے تاریخی مقام کا دورہ کی جہاں زراعت وصنعت کے میدان میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں جن سے فائدہ حاصل کرکے دوطرفہ ممالک کے درمیان تجارت ودوستانہ تعلقات کو فر[illegible]یا جاسکتا ہے جس سے بے روزگاری میں کمی اور زرمبادلہ میں اضافہ ممکن ہے۔انہوں نے کہا کہ یہی موقع ہے کہ پاکستان تمام ممالک کو ملک میں بلاخوف وخطر سرمایہ کاری اور اقتصادی سرگرمیاں کے آغاز کی دعوت دیتا ہے، انجینئرنگ، فارماسیوٹیکل، زرعی مشینری، سرجیکل آلات، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ہمارے پاس نہایت قابل اور نوجوان قیادت موجود ہے جس سے استفادہ کرکے ہم اپنی ملکی معیشت مستحکم کرسکتے ہیں۔جیسا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ہمارے پاس قابل اور جفاکش افرادی قوت بھی موجود ہے ہم خوش قسمت ہیں کہ ہماری مجموعی آبادی کا ایک بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے اور اس بات پر ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے کہ ہمارے پاس قیمتی معدنی ذخائر کی فراوانی ہے مختلف شعبوں میں ہم پوری دنیا کو مات دے سکتے ہیں اور انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں کہ جب اپنی پیدواری قوت اور صلاحیت میں اضافہ کرکے ایک بار پھر ہم پوری دنیا سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گے وزیراعظم شہباز شریف نے جو دعوت دی ہے سرمایہ کاروں کو اس کا مثبت جواب دیتے ہوئے آگے آنا چاہئے اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع وامکانات سے استفادہ کرنا چاہئے۔

CamScanner

Protecting precious wildlife

Wildlife is known to be the capital of any country and protecting this invaluable creation of nature is our duty as a nation like other responsible countries. However, it is a bitter reality that despite the establishment of wildlife departments at the provincial level and their sub-laws and prohibitions, since the establishment of Pakistan, wildlife, far from being protected, has been mercilessly damaged, which has led to a rapid decline in the number of rare birds and animals. Like other provinces of the country, Balochistan, which constitutes almost half of the country in terms of area, wildlife is not limited to specific places, animals and birds found in settlements are also in need of constructive human behavior. The importance of wildlife conservation in Balochistan cannot be overstated. Ecologically, the province's diverse ecosystems play a crucial role in maintaining environmental balance. Healthy wildlife populations contribute to pollination, seed dispersal, and nutrient cycling, all vital for the functioning of these ecosystems. Many species found in Balochistan, such as the Chiltan wild goat, Balochistan black bear, and various migratory birds, are endemic or hold international conservation significance. Their presence indicates the health and resilience of the local environment. Due to lack of protection of wildlife, many rare wild animals have now become almost rare and in this regard, the government and the relevant department will have to make special arrangements. Wildlife trade is considered a lucrative business and many people are illegally involved in this business, which threatens the survival of wild animals. The wildlife and bird trade is allegedly spreading due to the negligence and facilitation of some corrupt officials of the relevant departments and no one is asking questions. Despite the ban, poachers are openly engaged in this work. The experts believe that in Balochistan the wildlife is in danger due to population growth and facing threat mainly because of human activities. Thus the government has to resolve human wildlife conflict through education and strict implementation of law to provide a safe environment to the species. The government should raid illegal bird markets to discourage the trade of wild animals and birds. There is a need for a vigorous campaign in Balochistan against the elements involved in the protection of wild birds and animals and their hunting and trade, which needs to be spread throughout the province. Other provincial governments should also come forward, not only illegal bird markets, but also the forest environment should be made effective in every way for the breeding of animals and birds according to wildlife laws.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 APR 2025 Page No. 03

جنون سے عشق سے ملتی ہے آزادی

افکار پریشان

انور ساجدی

2018 میں برسر اقتدار آنے کے بعد عمران خان نے سوشل میڈیا انفلوئنسرز کی تیزی کے ساتھ بھرتی شروع کردی تھی۔ وہ جانتے تھے کہ مستقبل کا موثر میڈیم سوشل میڈیا ہے۔ انہوں نے پختونخواہ میں تو حد کردی تھی۔ ان کے دور حکومت میں پانچ ہزار نوجوان بھرتی کئے گئے تھے۔ مرکز میں بھی سینکڑوں لوگ ان کی سوشل میڈیا آرمی کا حصہ تھے جن میں کئی لوگ ایسے تھے جو راتوں رات کروڑ پتی بن گئے۔ ان میں عمران ریاض خان سب سے نمایاں تھے۔ موجودہ حکومت کا کہنا ہے کہ عمران خان نے اپنے پسندیدہ وی لاگر کو 600 کینال زمین الاٹ کی تھی اور کروڑوں روپے کے خرچہ سے ایک جھیل بھی بنا کردی تھی اس مقام پر عمران ریاض خان نے ایک پرآسائش فارم ہاؤس بھی تعمیر کیا تھا۔ یہ ساری جائیداد موجودہ دور میں ضبط کرلی گئی ہے۔ ان کی تعمیرات کو مسمار کردیا گیا ہے اور ان کے جانور بھی نامعلوم افراد لے گئے ہیں۔ تمام مشکلات کے باوجود وہ قاسم سوری کی مدد سے پہلے افغانستان اور پھر لندن جانے میں کامیاب ہوگئے۔ وہ شروع میں صوبہ پختونخواہ روپوش تھے لیکن علی امین گنڈاپور نے ان کو پکڑ کر حوالے کرنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے وہ وہاں سے فرار ہوگئے۔ عمران ریاض خان کے علاوہ سینکڑوں نامی گرامی لوگ عمران خان کی پروپیگنڈہ آرمی کا حصہ تھے جو اب تائب ہوچکے ہیں۔ تاہم زولفی بخاری، ڈاکٹر معید پیرزادہ، صابر شاکر اور چند دیگر لوگ باہر جانے میں کامیاب ہوگئے۔ یہ حضرات بیرون ملک میں بیٹھ کر پروگرام دے رہے ہیں۔ سرکاری لوگوں میں پنجابی قوم پرست صحافتی جاوید چوہدری اور منصور علی خان کے فالورز لاکھوں میں ہیں اور یہ لوگ کافی دولت مند ہوگئے ہیں۔ سندھ پختونخواہ اور بلوچستان اس ضمن میں کافی پیچھے ہیں۔ خاص طور پر پیکا قانون آنے کے بعد لوگ خوفزدہ ہیں اور وہ اپنی اصل شناخت کے ساتھ پروگرام کرنے سے پرہیز کررہے ہیں۔ بلوچستان میں لے دے کر ایک خروٹی رہ گیا ہے جس کے فالورز ایک ملین سے زیادہ ہیں لیکن ان کے چٹکلے اکثر انتظامیہ کے بارے میں ہوتے ہیں اور وہ مخصوص لوگوں کی کرپشن کو اجاگر کرتے ہیں۔ اگرچہ ان پر دو مقدمات درج ہوئے تھے لیکن ہوشیار اتنے ہیں کہ کبھی ایسا پروگرام جاری نہیں کرتے جو اصل اکابرین کی طبع پر گراں گزرے۔ باقی سینکڑوں لوگ واٹس ایپ پر طبع آزمائی کررہے ہیں لیکن ان کا کوئی اثر نہیں ہے۔ بلوچستان کے جو نازک حالات ہیں اس کی وجہ سے اخبارات کے ساتھ ویب سائٹس پر بھی خاص نظر ہے۔ اگر کسی نے طے شدہ پالیسی کے خلاف سوشل میڈیا پر خبریں یا پروگرام نشر کئے تو ان کی بھی گوشمالی کی جاتی ہے جس کی وجہ سے بلوچستان کے سوشل میڈیا انفلوئنسرز لاکھوں میں نہیں جاپائے۔ مثال کے طور پر روزنامہ انتخاب کے سوشل میڈیا کو لاکھوں لوگ دیکھتے ہیں۔ اکثر و بیشتر حکومتی اکابرین غیر پسندآئٹمز پر اعتراض کرتے ہیں اور اسے آگے بڑھنے سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔

یہ جو حکومتی اکابرین کہتے ہیں کہ اخبارات کا دور ختم ہوگیا وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ تمام یا اکثر اخبارات کی ڈیجیٹل سائٹس بھی ہیں اگر انہیں آزادانہ مواد پیش کرنے کی اجازت دی جائے تو حکومتوں کو دن میں تارے نظر آئیں گے لیکن حکومت سرکاری اشتہارات کو بطور ہتھیار استعمال کرکے اخبارات کے سوشل میڈیا کو آگے بڑھنے سے روکتی ہے۔ ڈیجیٹل میڈیا کے ضمن میں حکومت اور تحریک انصاف میں بڑا مقابلہ ہورہا ہے۔ لیکن ابھی تک مرکزی اور چاروں صوبائی حکومتیں مقابلہ میں پیچھے ہیں۔ بلوچستان مین میر سرفراز بگٹی کی حکومت نے تمام حکومتی معاملات کو ڈیجیٹائز کرنے کر فیصلہ کیا ہے جو ایک درست فیصلہ ہے۔ لیکن انہوں نے لاہور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں جو بغاوت چل رہی ہے وہ اتنا بڑا مسئلہ نہیں۔ ہمیں اصل چیلنج بیانیہ کا درپیش ہے۔ سرکاری بیانیہ کی ترویج کے لئے انہوں نے سوشل میڈیا کے نوجوان انفلوسرز کا اجلاس بلایا۔ حالانکہ بلوچستان کا جو پرائیویٹ سوشل میڈیا ہے اس کی کیا جرأت کہ وہ حکومتی بیانیہ اور اس کی کارروائیوں پر تنقید کرسکے۔ نوجوان بلانے سے پتہ چلتا ہے کہ وزیراعلیٰ صاحب اپنی الگ سے ''کی بورڈ واریئرز'' میدان میں اتارنا چاہتے ہیں تاکہ وہ مختلف طریقوں سے جدید پروپیگنڈہ کو کاؤنٹر کرسکیں۔ جب ایک طاقتور سوشل میڈیا ٹیم میدان میں اتاری جارہی ہے جو ظاہر ہے کہ اسے وسائل کے ہتھیاروں سے لیس کردیا جائے گا۔ یہ وسائل کہاں سے آئیں گے۔ اس کی قیمت عالم نزع میں مبتلا پرنٹ میڈیا کو چکانا پڑے گی۔ حکومت کے جو پبلسٹی فنڈز ہیں انہیں ٹینڈر نوٹس کی صورت میں اخبارات کو جاری کرنے کے بجائے فنڈز کی صورت میں غالباً ان سوشل میڈیا انفلوسرز کو مہیا کیا جائیگا۔ حکومتی ادارے پہلے ہی یہ فیصلہ کرچکے ہیں کہ ٹینڈر نوٹس پیپرا کی ویب سائٹ پر جاری کئے جائیں گے۔ حکومت کا سوشل میڈیا کے بارے میں ٹیم بنانے کا فیصلہ تو درست ہے لیکن اس کے ذریعے کرپٹ نوجوانوں کا ایسا ٹولہ وجود میں آجائے گا جو وبال جان بن جائیگا اور زیادہ پیسہ ملنے کی صورت میں وفاداریاں تبدیل کرنے میں بھی دیر نہیں لگائے گا۔ اب جبکہ معاملات دھیرے دھیرے پرنٹ میڈیا کے ہاتھوں سے نکلتے جارہے ہیں تو پرنٹ میڈیا کیا کرے اس مسئلہ پر کئی بار ایڈیٹروں نے غور وفکر کیا لیکن ان کی سمجھ یا وجدان اتنی نہیں کہ وہ متبادل طریقہ تلاش کرسکیں۔ خاص طور پر چھوٹے اخبارات کے وسائل نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ساتھ میں حکومت بھی انہی پر حملہ آور ہے۔ چنانچہ لاہور کے غیر معمولی اجلاس میں طے ہوا کہ چھوٹے اخبارات اپنے ڈیجیٹل سیکشن کو مضبوط بنائیں اور ان خبروں کی اشاعت سے اجتناب کریں جو دیگر اخبارات یا نام نہاد بڑے اخبارات ایک ہی دن میں ایک ہی طرح شائع کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں جنوبی بھارت کی مثال سامنے ہے جہاں تامل تیلگو اور دیگر علاقائی زبانوں میں سینکڑوں اخبارات میں شائع ہوتے ہیں۔ یہ اخبارات مقامی یا سوشل خبروں اور مسائل کو اجاگر کرتے ہیں۔ ایک ملیالی اخبار ''ملیالم منورما'' 6 لاکھ کی تعداد میں شائع ہوتا ہے اور اسے سینکڑوں نیشنل کمپنیاں بھی اشتہار دینے پر مجبور ہیں لیکن پاکستان کا مسئلہ کافی مختلف ہے۔ یہاں پر علاقائی اخبارات کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے اور انہیں ناپسندیدہ اور حکومت دشمن تصور کیا جاتا ہے۔ صرف انگریزی اور اردو پریس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ انڈیا کی معیشت تیزی کے ساتھ ترقی کررہی ہے اور وہاں پر بیرونی سرمایہ بھی آرہا ہے۔ اس لئے اشتہارات کا فلو بہت ہے۔ پاکستان کی معیشت چونکہ گزارہ لائق ہے اس لئے آمدنی کا واحد ذریعہ سرکاری اشتہارات ہیں۔ اوپر سے میڈیا متعدد پابندیوں میں جکڑا ہوا ہے اسے آزادی نہیں کہ وہ خاص معاملات اٹھائے اور ان پر بے لاگ تبصرے شائع کرے۔ ان پابندیوں اور قدغنوں کی وجہ سے بھلا میڈیا عوام کا اعتماد کیسے حاصل کرے گا۔ اگر حکومت اپنے مونگ پھلی برابر اشتہارات بند کرکے یہ آزادی دے کہ عوامی مسائل کو اجاگر کیا جائے تو کوئی نہ کوئی راستہ نکل سکتا ہے۔ روزنامہ انتخاب گزشتہ سال سے قہر آلود صورتحال سے دوچار ہے۔ ایک خبر کی اشاعت پر صوبائی حکومت نے اس کے اشتہارات بند کئے اور دو ماہ پہلے کھولے تو اس طرح کھولے کہ جیسے قلندر کے مزار پر فقیروں کو خیرات دی جاتی ہے۔ اس کی وجہ حکام بالا کا وہ فیصلہ ہے کہ پاکستان کے وسائل باہر کے انفلوسرز پر خرچ کئے جائیں اور مقامی لوگوں اور اداروں کو اہمیت نہ دی جائے۔ خبروں پر پابندی یا اظہار رائے پر قدغن کا مقصد بھی یہی ہے کہ نہ رہے اور بانس اور نہ رہے بانسری۔ اب بانس کو بچانے کے لئے صوبہ کے شہریوں کو سوچنا ہوگا اور تعاون کرنا ہوگا۔ یہ تعاون اضافی قیمت کے ساتھ اخبار خریدنے کی صورت میں بھی درکار ہوگا اور ضرورت کے بغیر اخبار خریدنے کی قربانی کی صورت میں بھی ہوسکتا ہے۔ تاکہ دیگر دباؤ اتنے کارگر ثابت نہ ہوسکیں۔

اگر پرنٹ میڈیا یا بلوچستانی میڈیا کو پھانسی دینے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے تو رحم کی اپیل صرف عوام سے ہی کی جاسکتی ہے۔ اگر وہ اپنا کردار ادا کریں تو لوکل میڈیا زندہ رہ سکتا ہے اور وہ پابندیوں کے باوجود کچھ نہ کچھ کردار ادا کرسکتا ہے۔ لہٰذا بلوچستان کے عوام چاہے وہ شہروں میں ہوں، دیہات میں ہوں یا کہیں پر بھی ہوں اپنا قومی فریضہ سمجھ کر اپنے اخبارات کو بچائیں تاکہ سوشل میڈیا کے ذریعے آگے جاسکیں۔ یاد رکھنے کی بات ہے کہ ہار نہیں ماننی ہے اگر کوئی حق پر ہے تو اسے آخری دم تک جدوجہد جاری رکھنی چاہئے اور یہ کام عشق اور جنون کو ملا کر ہی ہوسکتا ہے۔

☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 APR 2025 Page No. 04

ٹیچنگ ہسپتال تربت ضلع کیچ میں طبی سہولیات کا مرکز

تحریر جاکر بلوچ

ضلع کیچ جو آبادی کے لحاظ سے بلوچستان کا دوسرا بڑا ضلع ہے اور مکران ڈویژن کا ہیڈکوارٹر بھی ہے۔ یہ نا صرف مکران ڈویژن کے دیگر دو اضلاع پنجگور گوادر کے قریب واقع ہے بلکہ مخصوص جیوگرافیکل محل وقوع کی وجہ سے اس ضلع میں آواران اور خضدار سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں سے بھی بڑی تعداد میں لوگ مختلف کاروباری سرگرمیوں اور علاج معالجے کیلئے آتے ہیں۔ ضلع کیچ میں ٹیچنگ ہسپتال تربت مکران ڈویژن کا سب سے بڑا طبی مرکز ہے اور ہمسایہ ملک ایران کے قریب واقع ہے جس کی وجہ سے ایران سے بھی کافی تعداد میں مریض بیماریوں کے علاج کے لیے ٹیچنگ ہسپتال تربت کا رخ کرتے ہیں۔

مختلف امراض کے ماہرین ڈاکٹروں کی خدمات:

مکران کے ضلع کیچ کے ہیڈکوارٹر تربت میں واقع ٹیچنگ ہسپتال تربت کا شمار بلوچستان کے اہم ترین اور قدیم ترین ہسپتالوں میں ہوتا ہے۔

اس ہسپتال کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہاں پر 70 سے زائد ڈاکٹروں پر مشتمل ماہرین اپنی ڈیوٹیاں احسن طریقے سرانجام دیتے ہیں اور روزانہ ہزاروں بیماروں کا مفت علاج کرتے ہیں، ٹیچنگ ہسپتال تربت کے مختلف شعبوں کے ماہرین ڈاکٹر صاحبان ضلع کیچ میں اپنے شعبے کے انتہائی تجربہ کار معالجین میں شمار کیے جاتے ہیں۔

او پی ڈی:

ٹیچنگ ہسپتال تربت میں روزانہ ضلع کیچ، گوادر اور پنجگور سمیت مختلف علاقوں سے آنے والے تقریبا ڈھائی ہزار 2500 کے قریب مریضوں کو مختلف شعبہ جات میں او پی ڈی کے ذریعے بروقت علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جاتی ہے۔

تشخیصی شعبہ جات:

ٹیچنگ ہسپتال تربت میں مختلف بیماری کی تشخیص کے لیے لیبارٹری میں مختلف قسم کے ٹیسٹ کی سہولیات دستیاب ہیں جس میں ملیریا، ڈینگی، ٹی بی، ٹائفائیڈ اور کرونا سمیت دیگر بیماریوں کی تشخیص کی جاتی ہے۔

ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ:

ٹیچنگ ہسپتال تربت کے ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ میں حادثے کا شکار ہونے والے مریضوں کی ب ایکسرے کی سہولیات دستیاب ہیں تاکہ کسی ایکسیڈنٹ کی صورت میں مریض کے جسم کے فریکچر ہونے والے ہڈیوں کی صحیح طریقے سے تخصیص کی جاسکے۔ شعبہ ریڈیالوجی میں ایکسرے مشینوں کے علاوہ سی ٹی اسکین اور ایم آر آئی کی بھی سہولیات موجود ہیں تاکہ مریضوں کے جسمانی علاج کے علاوہ ان کی ذہنی بیماریوں کی جدید مشینوں کے ذریعے تشخیص کی جاسکے۔

شعبہ ایمرجنسی:

ایمرجنسی کا شعبہ 24 گھنٹوں میں فعال ہے جہاں روزانہ کی بنیاد پر مختلف بیماروں اور حادثات سے متاثرہ افراد کو ایمرجنسی بنیادوں پر طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہے اور بروقت انہیں علاج و معالجہ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہے، روزانہ کی بنیاد پر سڑک حادثات ہوں یا دیگر واقعات سے متاثرہ افرادان تمام لوگوں کو بروقت طبی مدد فراہم کی جاتی ہے۔

شعبہ ایمرجنسی ہسپتال کے فعال ترین شعبوں میں شامل ہے جہاں پر تجربہ کار ڈاکٹر عوام کو فوری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہے۔

دیگر شعبہ جات:

ٹیچنگ ہسپتال تربت میں طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے مختلف شعبہ جات اور وارڈ بھی قائم کیے گئے ہیں، جن میں سرجیکل وارڈ، میڈیکل وارڈ، زچہ و بچہ وارڈ، شعبہ حادثات، سمیت دیگر کئی شعبہ جات شامل ہیں جہاں پر مریضوں کو داخل کرکے علاج فراہم کیا جاتا ہے۔

☆☆☆

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

RECTORATE
ERAL OF PUBLIC
ONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated 21 APR 2025 Page No. 25

مائنز اینڈ منرلز بل پر صوبوں کے تحفظات

رشید صافی

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں معدنیات کا ایک وسیع خزانہ پوشیدہ ہے۔ اگر ان ذخائر کو موثر طریقے سے نکالا اور استعمال کیا جائے تو یہ ملک کو معاشی طور پر خودکفیل بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں' تاہم ان قیمتی وسائل کا حصول ہمیشہ سے کٹھن رہا ہے اور اس میں مختلف سیاسی' معاشی اور تکنیکی چیلنجز حائل رہے ہیں۔ اب جبکہ حکومت نے اس جانب سنجیدہ کوششیں شروع کی ہیں اور عالمی سرمایہ کاروں نے پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے جس کے نتیجے میں کئی نامور کمپنیاں سرمایہ کاری کے لیے تیار نظر آتی ہیں تو امید کی کرن پیدا ہوئی ہے کہ شاید اب ان رکاوٹوں پر قابو پا لیا جائے گا لیکن اس خواب کی تعبیر صوبوں کے مکمل تعاون کے بغیر ممکن نہیں ہو سکے گی کیونکہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے بعد معدنیات نکالنے کے بیشتر اختیارات صوبائی حکومتوں کو منتقل ہو چکے ہیں۔ وفاقی حکومت مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترمیم کے ذریعے اہم اختیارات مرکز کے پاس منتقل کرنا چاہتی ہے' جس کے لیے منرل انویسٹمنٹ فیسلی ٹیشن اتھارٹی کے قیام کا منصوبہ زیرغور ہے۔ اس مجوزہ قانون پر بعض سیاسی جماعتوں اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے اعتراض کیا گیا ہے کہ یہ اٹھارہویں ترمیم میں صوبوں کو دیے گئے معدنیات کے اختیارات میں مداخلت کے مترادف ہے۔ اس طرح یہ آئین کے منافی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے بعد معدنیات کا شعبہ بڑی حد تک صوبائی دائرہ اختیار میں آتا ہے جس کے تحت صوبائی حکومتیں اپنے قوانین خود بناتی اور نافذ کرتی ہیں۔ وفاق کی جانب

ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان نے پہلے ہی متعلقہ قانون سازی کر لی ہے' مگر وہاں کی قوم پرست جماعتوں نے اس کی مخالفت کی ہے اور اس قانون سازی کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جا چکا ہے جہاں اپوزیشن جماعتیں اس بل کی سخت مخالفت کر رہی ہیں۔ خیبر پختونخوا اسمبلی میں پیش کیے جانے والے مجوزہ مائنز اینڈ منرلز ترمیمی بل 2025ء کا مقصد صوبے کے معدنی وسائل کو جدید بنیادوں پر استوار کرنا' زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کو راغب کرنا' کان کنی کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنانا اور غیر قانونی کان کنی کی روک تھام ہے۔ صوبائی حکومت کا ماننا ہے کہ اس بل کے ذریعے صوبے کے وسیع معدنی ذخائر کو اقتصادی ترقی کے طور پر استعمال کیا جا سکے گا۔ تاہم صورتحال یہ ہے کہ حکمران جماعت پی ٹی آئی بھی اس معاملے پر دو دھڑوں میں تقسیم نظر آتی ہے۔ وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور اور ہم خیال مجوزہ ایکٹ میں ترامیم کے حامی ہیں جبکہ دوسرا دھڑا اس کی مخالفت میں ہے۔ ناقدین کا خیال ہے کہ آئین کے مطابق معدنی وسائل پر صرف صوبے کا حق ہے۔ یہ قانون معدنیات کو وفاق کے زیرانتظام لاتا ہے اور صوبے کو اس کے قدرتی وسائل سے محروم کرتا ہے۔ علی امین گنڈاپور اپنے رفقا کو مذکورہ بل پر

ادارے کو منتقل نہیں کیا جا رہا۔ پی ٹی آئی نے اس صورتحال کا جائزہ لینے اور بل میں ضروری ترامیم تجویز کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مخالف دھڑے کا الزام ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترمیم کے معاملے پر ان کے وزیراعلیٰ وفاقی حکومت کا ساتھ دے رہے ہیں جبکہ انہیں صوبے کا مقدمہ لڑنا چاہیے اور یہ کہ جب خیبر پختونخوا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2017ء پہلے سے موجود ہے اور اس میں صوبے کے حقوق کا تحفظ بھی کیا گیا ہے تو پھر ایک نیا ترمیمی ایکٹ کیوں لایا جا رہا ہے؟
مائنز اینڈ منرلز بل پر تمام سیاسی جماعتوں کا اتفاق رائے ضروری ہے کیونکہ یہ صوبائی معاملہ ہے اور چاروں صوبوں میں مختلف سیاسی جماعتوں کی حکومت ہے۔ اگر حکومت پی ٹی آئی کی پروا نہیں کرتی تب یہ مشکلات برقرار رہیں گی۔ اس وقت پیپلز پارٹی' جے یو آئی' اے این پی اور جماعت اسلامی بھی بل کی مخالفت کر رہی ہیں۔ اے این پی نے متنازع مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو صوبائی خودمختاری کے خلاف قرار دیتے ہوئے 23 اپریل کو باچا خان مرکز پشاور میں اے پی سی طلب کر رکھی ہے۔ اے این پی کا موقف ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں نے مل کر اٹھارہویں آئینی ترمیم منظور کرائی تھی۔ آئینی طور پر قدرتی وسائل پر پہلا حق اور اختیار اُس سرزمین پر بسنے والے عوام کا ہے۔ خیبر پختونخوا میں

وسائل کو لوٹا گیا اور انہیں غیر آئینی طور...
سے لے جایا گیا اب اس ایکٹ کی شکل میں...
کیلئے آئینی جواز پیدا کیا جا رہا ہے۔ میا...
حسین کا کہنا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی اس عمل...
طور خاموش نہیں رہے گی۔ اٹھارہویں ترمیم...
معدنیات جیسے معاملات پر وفاق یا اس...
کسی ادارے کا صوبے کو ہدایت دینا غیر آ...
وفاقی نظام کے منافی ہے۔ اے این پی الزا...
رہی ہے کہ مجوزہ منرل اینڈ مائنز بل کو پی...
بارگیننگ کیلئے استعمال کر رہی ہے جو کسی...
قابل قبول نہیں۔ ان کے بقول پی ٹی آئی...
اس بل کو عمران کی رہائی سے مشروط کر ر...
اسی طرح جمعیت علمائے اسلام کے سر...
فضل الرحمن نے بھی کہا ہے کہ مائنز اینڈ...
صوبے کے وسائل پر حملہ ہے' آج پھر...
قانون صوبوں سے پاس کرایا جا رہا ہے جو...
قبضہ ہے۔ اگر حکومت ہوش کے ناخن نہیں...
ہمیں عوام میں جانا ہوگا۔ منرلز بل کی پیپلز...
جانب سے بھی مخالفت کی گئی۔ پارٹی کے...
کہنا ہے کہ یہ بل صوبے کی خودمختاری کو...
اور اٹھارہویں آئینی ترمیم کی روح کے...
ان کا بنیادی اعتراض یہ ہے کہ اس...
ذریعے صوبے کے معدنی وسائل پر وفاق...
بڑھایا جائے گا' جس سے صوبے کی...
انتظامی خودمختاری متاثر ہوگی۔ پیپلز پار...
احمد کنڈی نے اس بل سے اختلاف کا...
ہوئے وزیراعلیٰ کے پی کے استعفے کا مطا...
اپوزیشن جماعتوں اور صوبوں کی حمای...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 APR 2025 Page No. 26

جنرل ضیاالحق کی بلوچستان پالیسی؟

ملک الطاف حسین

پاکستان کی تاریخ میں بہت نشیب وفراز ہیں بالخصوص حکمرانوں کی سیاسی تاریخ میں غلط اور صحیح کو تلاش کرنا مشکل ہے تاہم ایک باشعور شہری کی حیثیت سے ضروری ہے کہ ذاتی پسند اور ناپسند سے بالاطاق ہو کر حکمرانوں کی پالیسیوں، فیصلوں اور اُن کے طرز حکومت کا جائزہ لیتے رہنا چاہیے کیونکہ تاریخ اپنے طالب علم کو اگر کچھ بھی نہ دے تو بھی وہ اسے اس قابل ضرور بنا دیتی ہے کہ وہ ایک عام شہری کی حیثیت سے بھی اپنے وطن عزیز کے امن اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتا ہے۔

پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ بلوچستان قدرتی وسائل اور معدنیات سے مالا مال اپنی پسماندگی اور بدامنی کی وجہ سے ایک بڑے بحران سے گزر رہا ہے۔ دہشت گردی، احتجاج، لاپتا افراد، جبری گمشدگی اور سیکورٹی فورسز کے آپریشنز کی وجہ سے صوبے کے امن اور ترقی کو بریک لگ گئی ہے جبکہ بلوچستان کا عام آدمی حالات سے پریشان اور مستقبل سے مایوس ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومت بھی بلوچستان کے بحران کا کوئی پرامن اور باعزت حل نکالنے میں تاحال ناکام ہیں۔ لہٰذا اس طرح کی صورت حال کی یہ مجبوری ہے کہ صوبے کے امن اور شہریوں کے جان و مال کی حفاظت کے لیے عسکری قیادت براہ راست معاملات کو دیکھے۔

پاک فوج کے سپہ سالار جنرل سید عاصم منیر صاحب کو بلوچستان کے حالات کنٹرول کرنے اور انہیں درست سمت لے جانے کے لیے کون سے ضروری اقدامات اُٹھانے اور مشکل فیصلے کرنے ہیں اس سے جنرل صاحب اور ان کے دیگر کور کمانڈر بخوبی آگاہ ہوں گے کیونکہ ان کی میز پر جو بھی معلومات اور تجزیہ ہوگا وہ یقیناً بہت واضح ہوگا۔ تاہم آج کے اس کالم کے ذریعے ہم ایک سابق صدر اور آرمی چیف جنرل ضیا الحق صاحب کے بارے میں جو گفتگو کرنا چاہتے ہیں اس کا تعلق بھی بلوچستان سے ہے۔ جنرل ضیاالحق شہید کی ''بلوچستان پالیسی'' میں آج بھی بہت کچھ سوچنے اور سمجھنے کے لیے ہے۔ اللہ پاک ہم سب کی مدد و رہنمائی فرمائے۔ آمین

جماعت اسلامی کے نائب امیر، وزیر، ایم این اے اور سینیٹر رہنے والے انتہائی قابل بھروسا، مدبر اور سنجیدہ سیاستدان پروفیسر غفور احمد صاحب نے ایک مرتبہ ہمیں بتایا کہ جب وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف پاکستان قومی اتحاد (PNA) کی تحریک چل رہی تھی اور اس دوران بھٹو صاحب کے ساتھ ہماری ایک ٹیم (مولانا مفتی محمود، نوابزادہ نصر اللہ خان اور پروفیسر غفور احمد) مذاکرات کر رہی تھی تو ان دنوں کی بات ہے کہ ایک روز جب میں مولانا مفتی محمود صاحب سے ملنے گیا تو مفتی صاحب کچھ پریشان سے دکھائی دیئے۔ میرے پوچھنے پر مفتی صاحب نے بتایا کہ ولی خان صاحب کا پیغام آیا ہے کہ ''ملک میں مارشل لا لگنے دو ورنہ بھٹو ہمیں پھانسی چڑھا دے گا''۔ میں نے پوچھا پیغام کون لایا مفتی صاحب نے کہا بیگم نسیم ولی خان اور سردار شیر باز مزاری پیغام لائے۔ اس کے بعد پروفیسر غفور احمد صاحب نے ایک دوسری بات بھی بتائی۔ آپ نے کہا ایک مرتبہ مذاکرات کے دوران بھٹو صاحب نے کہا کہ آپ کا یہ جو مطالبہ ہے کہ بلوچستان میں فوجی آپریشن بند کیا جائے اس پر آرمی چیف کل آپ کو بریفنگ دیں گے، ہم نے اس بات کو نظرانداز کیا تاہم دوسرے روز جب ہم مذاکراتی کمرے میں پہنچے تو دیوار پر بلوچستان کا نقشہ لگا تھا اور نیچے میز پر ایک اسٹک رکھی تھی۔ اچانک جنرل ضیا الحق کمرے میں داخل ہوئے اور حکومتی ٹیم (وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو، وزیر قانون عبدالحفیظ پیرزادہ اور وزیر اطلاعات مولانا کوثر نیازی) کی موجودگی میں بلوچستان میں جاری فوجی آپریشن کی اہمیت اور ضروری پر بریفنگ دینے لگے۔ تاہم ہم تینوں خاموش رہے اور جنرل ضیا سے کوئی سوال نہیں کیا۔ بریفنگ کے بعد ہم نے دوبارہ وزیراعظم بھٹو کے سامنے وہی مطالبہ دہرایا کہ بلوچستان میں فوجی آپریشن بند کیا جائے اور ساتھ یہ بھی کہا کہ ہمارے مذاکرات آپ کے ساتھ ہیں آرمی چیف کے ساتھ نہیں''۔

وقت تیزی سے گزر رہا تھا، وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو غلطی پر غلطی کر رہے تھے یہاں تک کہ 5 جولائی 1977ء کو مارشل لگ گیا۔ مارشل لا کے بعد بلوچستان کا منظرنامہ بھی تیزی سے تبدیل ہونے لگا، جس کا ذکر بعد میں آئے گا تاہم قارئین کو پہلے ہم یہ بتاتے چلیں کہ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے کوئی غلطی کی تھی کیونکہ ان کو سامنے رکھنے کے بعد ہی جنرل ضیاالحق کی ''بلوچستان پالیسی'' سمجھ میں آسکے گی۔

خان عبدالولی خان پاکستانی سیاست کا بہت بڑا نام تھے، یہ وہ قوم پرست لیڈر تھے کہ جو بھارت اور سوویت یونین (روس) سے ہمدردی رکھتے تھے تاہم اصولی سیاست کے قائل تھے، ان کی سیاسی جماعت کا نام نیشنل عوامی پارٹی (نیپ) تھا۔ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے گوکہ اُس وقت کے صوبہ سرحد اور بلوچستان میں ''نیپ'' کی اکثریت کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں صوبوں میں حکومت سازی کا موقع دیا جس کے نتیجے میں سردار عطا اللہ مینگل بلوچستان کی منتخب اسمبلی کے وزیراعلیٰ بن گئے مگر وزیراعظم بھٹو صاحب صوبہ سرحد اور بلوچستان میں ''نیپ'' کی سرگرمیوں پر سخت ناراض تھے لہٰذا ملک دشمن سرگرمیوں کا حوالہ دیتے ہوئے 30 اکتوبر 1975ء کو وزیراعظم بھٹو نے نیپ پر پابندی لگادی اور اس کا ریفرنس عدالت عظمیٰ میں داخل کر دیا گیا۔ نیپ پر پابندی کا ریفرنس چیف جسٹس حمود الرحمٰن، جسٹس یعقوب علی خان، جسٹس انوار الحق اور جسٹس گل محمد پر مشتمل بنچ نے سنا۔ عدالت عظمیٰ نے نیشنل عوامی پارٹی (نیپ) پر پابندی کی توثیق کردی۔ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے عدالت عظمیٰ کے فیصلے کی روشنی میں ایک ٹریبونل قائم کر دیا جن میں نیپ کی اعلیٰ قیادت پر مقدمہ چلانا تھا۔ یہ ٹریبونل، حیدر آباد ٹریبونل کہلایا۔ اس ٹریبونل میں خان عبدالولی خان، غوث بخش بزنجو، نواب خیر بخش مری، سردار عطا اللہ خان مینگل، شیر محمد مری، حبیب جالب اور افراسیاب خٹک کو پیش کیا گیا جبکہ ٹریبونل نیپ کے جن رہنماؤں پر غداری کا مقدمہ چلا رہا تھا اُن کی کل تعداد 55 تھی اور یہ قید تھے۔

وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے ''نیپ'' پر پابندی لگانے سے پہلے 13 فروری 1973ء کو سردار عطا اللہ مینگل کی حکومت کو برطرف کر کے بلوچستان میں گورنر راج لگادیا۔ نواب اکبر خان بگٹی کے گورنر بن جانے کے بعد بلوچستان میں فوجی آپریشن شروع ہوگیا کیونکہ آج کی طرح اُس وقت ''نیپ'' کے بھی بعض سردار صاحبان اور نوجوان سیاسی کارکن دہشت گردی اور تخریب کاری میں ملوث تھے۔

5 جولائی 1977ء کو مارشل لا لگ جانے کے بعد جنرل محمد ضیا الحق ایک بااختیار اور طاقتور صدر پاکستان اور مارشل لا ایڈمنسٹریٹر بن کر سامنے آئے۔ جنرل ضیا الحق کی بہت سی پالیسیاں اور فیصلے وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت سے مختلف تھیں جن میں سے ایک بلوچستان بھی تھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ مارشل لا ایڈمنسٹریٹر سندھ اور کور کمانڈر کراچی جنرل جہاں زیب ارباب کے ساتھ جنرل ضیا الحق نے حیدر آباد جیل کے سپرنٹنڈنٹ کے کمرے میں ''نیپ'' کے چار بڑے رہنماؤں سے ملاقات کی تھی اور کہا تھا کہ ''آپ پر بنایا جانے والا کیس سیاسی ہے جس میں فوج کا کوئی کردار نہیں''۔ بعدازاں یکم جون 1978ء کو چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر جنرل ضیا الحق نے ڈیفنس کالج راولپنڈی کے اندر ایک پرہجوم پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے حیدر آباد ٹریبونل توڑنے اور عام معافی کا اعلان کر دیا کہ جس کے بعد بلوچستان میں پائی جانے والی کشیدگی نہ صرف ختم ہوگئی بلکہ بلوچستان کے حالات بھی مکمل طور پر پرامن اور نارمل ہوگئے۔

ہمیں اچھی طرح سے یاد ہے کہ جس روز جنرل ضیا الحق کوئٹہ میں سوئی گیس کا افتتاح کر رہے تھے تو وہاں پر ایک صحافی نے سوال کیا کہ جناب صدر کل سبی سے کوہلو جانے والی سڑک پر آپ کے ایک کرنل صاحب کی ٹارگٹ کلنگ ہوئی ہے اس پر آپ کیا کہتے ہیں۔ جنرل ضیا نے اُس صحافی کو غور سے دیکھا اور خاموش رہے جبکہ یہ واقع کچھ اس طرح سے تھا کہ شہید کرنل جس کا تعلق غالباً میانوالی سے تھا وہ سبی سے کوہلو کی طرف جا رہا تھا کہ راستے میں گھات لگائے دہشت گردوں نے اسے نشانہ بنایا جس کے بعد شیر محمد مری (عرف عام میں اسے جنرل شیروف مری کہا جاتا تھا) سیکورٹی فورسز کے اہلکار گرفتار کر کے ڈھاڈر ریسٹ ہاؤس لے گئے وہاں جا کر شیر محمد مری نے اپنے پہرے داروں سے کہا کہ میں کرنل صاحب کے قتل میں ملوث نہیں ہوں تاہم پھر بھی آپ جو کارروائی کرنا چاہتے ہیں ضرور کریں مگر ایک مرتبہ جنرل ضیا الحق صاحب سے پوچھ لیں۔ راوی بتاتے ہیں کہ جنرل ضیا الحق کو جیسے معلوم ہوا تو شیر محمد مری کو فوراً آزاد کرنے کا حکم دے دیا۔

جنرل ضیاالحق کے 10 سالہ دور اقتدار کا سب سے بڑا کمال یہ تھا کہ تمام بلوچ سردار آزاد تھے اور اپنی مرضی سے کوئی افغانستان اور کوئی لندن چلا گیا، البتہ نواب اکبر بگٹی آخر تک کوئٹہ میں رہے اور کبھی خود ساختہ جلاوطنی اختیار نہیں کی۔ جنرل ضیاالحق نے کسی بلوچ سردار پر کوئی پابندی نہیں لگائی اور نہ ہی کوئی جھوٹا سچا مقدمہ بنایا۔ بلوچستان میں جنرل ضیا الحق کے لگائے ہوئے گورنر جنرل رحیم الدین خان اور جنرل کے کے آفریدی نے صوبے میں قانون کی حکمرانی، امن اور ترقی کے لیے بہت کام کیا جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

آج کی عسکری اور سیاسی قیادت کو بھی غور کرنا چاہیے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ جنرل ضیاالحق کے 10 سالہ دور اقتدار میں بلوچستان کے اندر فوجی آپریشن تو دور کی بات ہے محض 10 گولیاں تک نہیں چلائی گئیں۔ جنرل ضیاالحق صاحب کی ''بلوچستان پالیسی'' کا جائزہ اور تجزیہ ہونا چاہیے۔ شہباز شریف، محسن نقوی اور سرفراز بگٹی جیسے لوگ بہت چھوٹے ہیں جبکہ بلوچستان کے مسائل بہت بڑے اور زیادہ ہیں لہٰذا بڑی احتیاط اور ذمے داری سے آگے بڑھنا ہوگا کیونکہ پاکستان ہی بلوچستان اور بلوچستان ہی پاکستان ہے۔ پاکستان کے بغیر بلوچستان اور بلوچستان کے بغیر پاکستان کا کوئی تصور نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 20 APR 2025 Page No. 27

BNP-M announces new round of rallies across Balochistan

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Balochistan National Party-Mengal (BNP-M) Chief Sardar Akhtar Mengal has announced upcoming rallies in Khuzdar on April 23, Gwadar on April 25, Noshki on April 27, and a major public gathering in Quetta on May 2.

He said that when courts are unable to provide justice, people often feel compelled to raise their voices, as the party announced a new round of protest rallies following its 20-day sit-in in Lakpass.

Mengal was speaking at a press conference at the BNP-M headquarters in Quetta on Friday, accompanied by former Member of National Assembly (MNA) Agha Hasan Baloch, Advocate Sajid Tarin, and other senior leaders. The meeting reviewed the outcomes of the sit-in and laid out the party's future strategy.

Mengal commended BNP-M workers for their dedication during the prolonged protest, saying their perseverance under difficult conditions reflected the party's determination.

He expressed concern over the recent agreement between the provincial government and Pakistan Petroleum Limited (PPL), suggesting it could compromise Balochistan's resource rights and the spirit of the 18th Amendment.

CamScanner